WED.9.Oct.2024
VOLUME:19 NO: 258
PRICE: 3=00
Mob:8055362952
Pages:4

Established May 1994 : قائم شدہ: مئی

ورقِ تازہ ناندیڑ

RNI No. MAHURD/2006/16935
ناندیڑ اور پربھنی سے علاحدہ ایڈیشن کی اشاعت
waraquetaza.com
waraquetaza.com/E-paper

بروز بدھ 9/ اکتوبر 2024
جلد: 19 شمارہ: 258
5/ ربیع الثانی 1446ھ
قیمت 3=00 روپے
صفحات: 4

THE WARAQU-E-TAZA URDU DAILY NANDED
waraquetazadaily@rediffmail.com–Email:waraquetazadaily@yahoo.co.in
HON'RY EDITOR:Mohd.Taqui (M.A,B.Ed) اعزازی مدیر: محمد تقی (ایم۔اے، بی۔ایڈ)

ہریانہ اسمبلی انتخابات نتائج: بی جے پی کو 48 سیٹیں

پی ایم مودی نے عوام سے کہا 'شکریہ'

چندی گڑھ : 8/ اکتوبر(ایجنسیز) ہریانہ اسمبلی انتخاب میں بی جے پی نے سبھی کو حیران کرتے ہوئے 48 سیٹیں حاصل کر لی ہیں۔ 90 نشستوں والی اس ریاستی اسمبلی میں حکومت سازی کے لیے 46 سیٹوں پر کامیابی کی ضرورت ہوتی ہے، جس سے بی جے پی کو 2 سیٹیں زیادہ ملی ہیں۔ اس کامیابی کے بعد وزیر اعظم نریندر مودی نے عوام کا شکریہ ادا کیا ہے۔ غور کرنے والی بات یہ ہے کہ کانگریس 36 سیٹیں ہی حاصل کر سکی، حالانکہ سیاسی ماہرین اور ایگزٹ پول بھی ریاست میں کانگریس کی کامیابی کا دعویٰ کر رہے تھے۔ دُشینت چوٹالہ کی پارٹی جے جے پی کو اس انتخاب میں بری طرح سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ جے جے پی (جن نایک جنتا پارٹی) کو ایک سیٹ بھی نہیں ملی۔ حتیٰ کہ خود دُشینت چوٹالہ نے جس سیٹ سے امیدوار لڑا، وہاں وہ پانچویں نمبر پر رہے۔

صرف 32 ووٹوں سے جیتی بی جے پی، دشینت چوٹالہ کی ضمانت ضبط!

ہریانہ اسمبلی انتخابات میں سب سے دلچسپ مقابلہ جند کی اوچنا کلاں سیٹ پر دیکھنے کو ملا، جہاں بی جے پی امیدوار نے صرف 32 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ اہم بات یہ ہے کہ اس سیٹ سے سابق نائب وزیر اعلیٰ دشینت چوٹالہ کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ چودھری بیریندر سنگھ کے بیٹے برجیندر سنگھ اوچنا کلاں سیٹ سے ہار گئے ہیں۔ تاہم انہوں نے بی جے پی امیدوار سے سخت مقابلہ کیا اور صرف 32 ووٹوں سے الیکشن ہار گئے۔ اہم بات یہ ہے کہ برجیندر سنگھ یہاں مسلسل برتری برقرار رکھے ہوئے تھے۔ لیکن آخر میں بی جے پی کے دیویندر چتر بھوج اتری نے جیت حاصل کر لی۔

عوام نے ایک مضبوط حکومت کیلئے نیشنل کانفرنس-کانگریس الائنس کو ووٹ دیا: محبوبہ مفتی

سری نگر: پی ڈی پی صدر اور سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کا کہنا ہے کہ جموں وکشمیر کے لوگوں نے ایک مضبوط حکومت اور بی جے پی کو دور رکھنے کے لئے نیشنل کانفرنس- کانگریس الائنس کو ووٹ دیا۔ انہوں نے کہا: 'میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد دیتی ہوں جنہوں نے ایک مضبوط حکومت کے لئے ووٹ دیا۔ پی ڈی پی صدر نے ان باتوں کا اظہار منگل کو یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر پر ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ انہوں نے کہا: 'میں جموں وکشمیر کے لوگوں کو مبارکباد دینا چاہتی ہوں جنہوں نے ایک مضبوط حکومت کو ووٹ دیا جموں وکشمیر کے لوگوں کو بہت مشکلات کا سامنا ہے جن کو دور کرنے کے لئے ایک مضبوط حکومت بہت ضروری تھی'۔ ان کا کہنا تھا: 'میں ان لوگوں کی بھی شکر گذار ہوں جنہوں نے پی ڈی پی کو ووٹ دئے ان سے اپیل کرتی ہوں کہ وہ ہمت نہ ہاریں'۔ محبوبہ مفتی نے کہا: 'اگر فریکچرڈ منڈیٹ آتا تو اس میں گڑبڑ کرنے کا ایک موقع تھا یکطرفہ منڈیٹ آتا تو اتھل پتھل ہوتی'۔ پی ڈی پی کی کم سیٹیں حاصل کرنے کے بارے میں پوچھے جانے پر انہوں نے کہا: 'الیکشن میں اتار چڑھاؤ ہوتے رہتے ہیں ہمیں لوگوں کے جذبات کی قدر کرنی چاہئے'۔

جموں وکشمیر میں 'انڈیا اتحاد' نے لہرایا فتح کا پرچم

49 سیٹوں پر کامیابی کے ساتھ حکومت سازی کی سرگرمیاں شروع

سری نگر: 8/ اکتوبر(ایجنسیز) مرکز کے زیر انتظام خطہ جموں وکشمیر کی 90 نشستوں والی اسمبلی کے لیے ہوئے انتخاب کا نتیجہ آج برآمد ہو گیا۔ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ پر سبھی سیٹوں کا نتیجہ سامنے آچکا ہے اور 'انڈیا اتحاد' نے اکثریت کے لیے ضروری 46 سیٹوں کا نمبر بہ آسانی پار کرلیا ہے۔ نیشنل کانفرنس، کانگریس اور سی پی آئی ایم کے اس اتحاد نے 49 سیٹوں پر کامیابی حاصل کر بی جے پی اور پی ڈی پی کو زوردار جھٹکا دیا ہے۔ اس جیت کے ساتھ ہی انڈیا اتحاد نے حکومت سازی کی سرگرمیاں بھی شروع کر دی ہیں۔ سابق وزیر اعلیٰ اور نیشنل کانفرنس کے سرکردہ لیڈر فاروق عبداللہ نے میڈیا کو دیے گئے ایک بیان میں کہا ہے کہ عمر عبداللہ وزیر اعلیٰ بننے جا رہے ہیں۔ انتخابی نتیجہ کا سرسری جائزہ لیا جائے تو نیشنل کانفرنس نے 42، کانگریس نے 6 اور سی پی آئی ایم نے ایک سیٹ حاصل کی ہے۔ بی جے پی نے جن 29 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے، وہ سبھی جموں علاقہ سے تعلق رکھتی ہیں۔ جموں میں 43 اسمبلی سیٹیں ہیں جن میں سے 29 پر بی جے پی نے، 8 پر انڈیا اتحاد نے اور 6 پر دیگر نے قبضہ کیا۔ کشمیر علاقہ کی 47 سیٹوں میں انڈیا اتحاد نے 41، پی ڈی پی نے 3 اور دیگر نے 3 سیٹوں پر قبضہ کیا ہے۔ عام آدمی پارٹی (عآپ) کے لیے یہ ایک بڑی خوشخبری کہی جائے گی کہ ڈوڈہ سے ان کے امیدوار مہراج ملک نے کامیابی حاصل کی ہے۔ مہراج ملک نے بی جے پی امیدوار گجے سنگھ رانا کو 4538 ووٹوں سے شکست دی۔ برآمد نتائج میں سابق وزیر اعلیٰ محبوبہ مفتی کی قیادت والی پی ڈی پی کی حالت بہت خستہ نظر آ رہی ہے۔ اس پارٹی کو محض 3 سیٹیں حاصل ہوئی ہیں، اور ان میں بھی ایک سیٹ ایسی ہے جہاں پانچ سو سے بھی کم ووٹوں سے کامیابی ملی ہے۔ پی ڈی پی امیدوار رفیق احمد نائک نے ترال سیٹ پر کانگریس امیدوار سرندر سنگھ کو 460 ووٹوں سے ہرایا ہے۔ کپواڑہ میں پی ڈی پی امیدوار میر محمد فیاض اور پلوامہ میں پی ڈی پی امیدوار وحید الرحمن پارا نے کامیابی حاصل کی ہے۔ جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس (جے پی سی) کو بھی ایک سیٹ ملی ہے، اور وہ ہندواڑہ اسمبلی سیٹ ہے۔ اس سیٹ پر سجاد غنی لون نے نیشنل کانفرنس امیدوار چودھری محمد رمضان کو 662 ووٹوں سے ہرایا۔ کانگریس نے جموں وکشمیر کی جن 6 اسمبلی سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے وہ وگورا-کریری، باندی پورہ، سنٹرل شالتینگ، ڈورو، اننت ناگ اور راجوری سیٹیں ہیں۔ یہاں غور کرنے والی بات یہ ہے کہ کانگریس نے 38 سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے تھے، جن میں سے 5 سیٹوں پر نیشنل کانفرنس کے ساتھ دوستانہ مقابلہ تھا۔ دوسری طرف نیشنل کانفرنس نے 56 سیٹوں پر امیدوار اتارے تھے اور 42 سیٹوں پر کامیابی حاصل کی ہے۔

ہریانہ میں عام آدمی پارٹی کی شرمناک شکست

نہیں ملی ایک بھی سیٹ، بیشتر سیٹوں پر ضمانت ضبط

چندی گڑھ: 8/ اکتوبر(ایجنسیز) ہریانہ میں بی جے پی نے تاریخ رقم کرتے ہوئے لگاتار تیسری بار حکومت سازی کا راستہ ہموار کر لیا ہے۔ ایک طرف جہاں کانگریس کو امید کے برخلاف شکست کا سامنا کرنا پڑا، وہیں دوسری طرف دہلی میں حکومت پر قابض عآپ کو بھی شکست فاش کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اس نے ہریانہ میں 89 سیٹوں پر اپنے امیدوار اتارے تھے اور جیت کے بڑے بڑے دعوے کیے تھے۔ لیکن عوام نے ان کو سرے سے خارج کر دیا اور انہیں ایک سیٹ کے لائق بھی نہیں سمجھا۔ عآپ کے لئے یہ انتخاب ایک ڈراؤنا خواب ثابت ہوا ہے۔ بیشتر سیٹوں پر عآپ امیدوار ضمانت بھی نہیں بچا سکے۔ ہریانہ میں ملی اس شکست کا اثر عآپ کو آنے والے دہلی اسمبلی الیکشن پر بھی پڑ سکتا ہے۔ اس کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ہریانہ کا وہ علاقہ جو دہلی سے متصل ہے، جہاں عآپ کو کچھ امید تھی کہ کیجریوال کا جادو چل جائے گا، وہاں بھی امیدیں ٹوٹ گئی ہیں۔ چونکہ دہلی اسمبلی انتخاب میں عآپ کا کانگریس سے اتحاد بھی ہوتا دکھائی نہیں دے رہا ہے، اس لیے آگے کی راہیں آسان دکھائی نہیں دے رہی ہیں۔ دہلی سے متصل اسمبلی حلقوں میں عآپ کے امیدواروں کی کارکردگی پر نظر ڈالی جائے تو پارٹی کی حالت صاف پتہ چل جاتی ہے۔ گڑگاؤں میں عآپ امیدوار ڈاکٹر نشانت آنند کو محض 2177 ووٹ ملے۔ گروگرام ضلع کے بادشاہ پور سیٹ سے بیر سنگھ بیرو میدان میں تھے ان کو عوام نے 12943 ووٹ دیے۔ سوہنا سے دھرمیندر کھٹانا کو صرف 2680 ووٹ ملے۔ پٹودی میں تو امیدوار 2000 کا ہندسہ بھی پار نہیں کر پائے، ان کے امیدوار پردیپ جٹولا کو صرف 1874 ووٹوں سے ہی صبر کرنا پڑا۔ اسی طرح سے کئی ایک سیٹ ہے جہاں عآپ کے امیدوار کو بدترین شکست کا سامنا کرنا پڑا۔

عوام بی جے پی کو ووٹ نہیں دے رہی پھر سیٹیں کہاں سے آرہی ہیں؟

کسان لیڈر راکیش ٹکیت کا سوال

ہریانہ اسمبلی انتخاب میں ڈالے گئے ووٹوں کی گنتی اپنے آخری مرحلہ میں داخل ہو چکی ہے۔ شام 30.5 بجے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ویب سائٹ پر دی گئی جانکاری کے مطابق بی جے پی 37 اور کانگریس 31 سیٹوں پر کامیابی حاصل کر چکی ہے، جبکہ یہ دونوں پارٹیاں بالترتیب 12 اور 5 سیٹوں پر سبقت بنائے ہوئی ہیں۔ اس طرح بی جے پی اپنی طاقت پر ہریانہ میں حکومت تشکیل دیتی ہوئی دکھائی دے رہی ہے۔ اس درمیان کسان لیڈر راکیش ٹکیت نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے بی جے پی کی کامیابی پر سوال اٹھا دیا ہے۔ راکیش ٹکیت کا کہنا ہے کہ جتنی سیٹیں بی جے پی کو مل رہی ہیں، اتنی امید کسی کو نہیں تھی۔ عوام تو بی جے پی کو ووٹ دے ہی نہیں رہی ہے، پھر یہ سیٹیں کہاں سے آرہی ہیں؟ یہ حیران کرنے والی بات ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ بی جے پی اپنے مخالفین کو الگ الگ لڑوا کر انتخابی کھیل کھیلتی ہے، جس سے نتائج ان کی خواہش کے مطابق آتے ہیں۔ ہریانہ میں کسان تحریک کے دوران سب سے زیادہ لاٹھیاں چلیں، کئی کسانوں نے اپنی جان گنوائی، ان کی شہادت ہوئی، اس کے بعد بھی ریزلٹ اس طرح آتے ہیں تو حیرانی ضرور ہوگی۔ کسان لیڈر نے کہا کہ ہریانہ میں بے روزگاری، کسانوں و مزدوروں کے مسائل موجود ہیں، لیکن پھر بھی بی جے پی کو سیٹیں حاصل ہو رہی ہیں، یہ ہماری سمجھ سے بالاتر ہے۔ یہ پوری طرح سے سیاسی ریاضی ہے۔ انھوں نے متنبہ کیا کہ بی جے پی انتخاب کو 'کسان بمقابلہ دیگر' کی شکل میں کھیل رہی ہے، جس سے ایک بڑا کھیل چل پڑا ہے۔ یہ بڑا گھوٹالہ ہے۔ اگر عوام ووٹ نہیں دے رہی ہے تو پھر یہ ووٹ کہاں سے آرہے ہیں؟ یہ ایک فکر انگیز سوال ہے۔ ہریانہ میں بی جے پی کی بہترین کارکردگی کو راکیش ٹکیت نے ایک دوسری نظر سے دیکھنے کی ضرورت پر بھی زور دیا۔ انھوں نے کہا کہ بی جے پی کس طرح لیڈروں اور پارٹیوں کو توڑتی ہے، یہ ریاضی ان کے پاس ہے۔ جب لوگ آپس میں تقسیم ہو کر انتخاب لڑتے ہیں تو اسی طرح کی حالت پیدا ہوتی ہے۔ ہمیں نہیں لگتا کہ عوام نے انھیں ووٹ دیا ہے، کچھ نہ کچھ گھال میل تو ضرور ہوگا۔ جس طرح یہاں کمیٹیوں کے انتخابات ہو رہے ہیں، جہاں پر پرچے ہی کینسل کر دیے جا رہے ہیں۔ انتخاب جیتنے کے لیے حکومت کے پاس کئی طریقے ہیں، چاہے وہ پرچہ کینسل کرنے کے ذریعہ ہو، ای وی ایم میں گڑبڑی سے ہو، یا پھر لوگوں کے درمیان پھوٹ ڈال کر ہو۔ انتخاب جیتنے کے یہ سبھی طریقے اس حکومت کو اچھی طرح سے معلوم ہیں۔

ونیش پھوگاٹ کی سیاسی میدان میں پہلی فتح

جولانہ سیٹ پر بی جے پی امیدوار کو دی پٹخنی

جولانہ: 8/ اکتوبر(ایجنسیز) مشہور اولمپک پہلوان اور کانگریس کی امیدوار ونیش پھوگاٹ نے ہریانہ کے جولانہ حلقہ سے اپنے پہلے انتخاب میں کامیابی حاصل کی ہے۔ انہوں نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کے امیدوار یوگیش کمار کو 6015 ووٹوں کے فرق سے شکست دی۔ جولانہ، جو جند ضلع میں واقع ہے، ایک اہم انتخابی حلقہ تھا جہاں پر ووٹوں کی گنتی کے دوران سخت مقابلہ دیکھا گیا۔ ایک موقع پر پھوگاٹ پیچھے بھی ہوئیں لیکن بعد میں انہوں نے دوبارہ برتری حاصل کی اور فیصلہ کن جیت درج کی۔ یہ انتخاب ونیش پھوگاٹ کے لیے ان کی پہلی سیاسی کامیابی ہے، جنہوں نے 2024 میں پیرس اولمپکس کے بعد کانگریس میں شمولیت اختیار کی تھی۔ اس حلقے میں پہلے انڈین نیشنل لوک دل (آئی این ایل ڈی) کا غلبہ تھا، جو 2009 سے 2019 تک یہاں سے جیتتے رہے لیکن کانگریس نے آخری مرتبہ 2005 میں اس سیٹ پر فتح حاصل کی تھی۔ بی جے پی نے اس شکست پر کوئی رسمی بیان جاری نہیں کیا، تاہم کانگریس اس جیت کو اپنی پالیسیوں اور انتخابی مہم کی کامیابی قرار دے رہی ہے۔ ونیش پھوگاٹ کی اس کامیابی کے بعد ان کا سیاسی مستقبل مزید روشن نظر آ رہا ہے، اور وہ اپنے حلقے کی عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے عزم کا اظہار کر رہی ہیں۔

ہریانہ اسمبلی انتخابات: ووٹوں کی گنتی پر سست رفتار

اپلوڈنگ کا الزام، کانگریس کا الیکشن کمیشن پر اعتراض

نئی دہلی: 8/ اکتوبر(ایجنسیز) ہریانہ اسمبلی انتخابات کے دوران ووٹوں کی گنتی میں تاخیر کے حوالے سے کانگریس نے الیکشن کمیشن پر سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔ کانگریس کے سینئر رہنما جے رام رمیش اور دیگر پارٹی لیڈران نے کمیشن کی ویب سائٹ پر نتائج کی سست رفتار اپلوڈنگ پر تشویش ظاہر کی ہے۔ ان کا کہنا ہے کہ یہ تاخیر نتائج کی شفافیت پر سوالات اٹھاتی ہے اور شکوک وشبہات پیدا کرتی ہے کہ آیا یہ بی جے پی کی جانب سے نتائج پر اثر انداز ہونے کی کوشش تو نہیں ہے! جے رام رمیش نے کمیشن کو ایک خط بھی تحریر کیا جس میں اس مسئلے کو 'ناقابل قبول' قرار دیا اور فوری طور پر درست اور بروقت ڈیٹا فراہم کرنے کا مطالبہ کیا۔ ان کے مطابق، تاخیر عوامی اعتماد کو مجروح کر سکتی ہے اور انتخابی عمل کی ساکھ کو نقصان پہنچا سکتی ہے۔ کانگریس کے ترجمان پون کھیڑا نے بھی گنتی کے راؤنڈز میں تضادات کا ذکر کیا، جس میں بتایا گیا کہ جہاں 11 راؤنڈز مکمل ہو چکے تھے، وہاں کمیشن کی ویب سائٹ پر صرف پانچویں راؤنڈ تک کے نتائج دکھائے جا رہے تھے۔ کانگریس کے مطابق، یہ سست روی جان بوجھ کر کی جا رہی ہے تاکہ بی جے پی کو نتائج پر اثر انداز ہونے کا موقع مل سکے۔ اس حوالے سے انہوں نے انتخابی عمل کی شفافیت پر سوالات اٹھاتے ہوئے اسے فوری طور پر بہتر بنانے کا مطالبہ کیا ہے۔ دوسری جانب، بی جے پی نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کانگریس پر الزام عائد کیا کہ وہ انتخابی شکست کے خوف سے کمیشن پر تنقید کر رہی ہے۔ بی جے پی کے آئی ٹی سیل کے سربراہ امت مالویہ نے کہا کہ کانگریس کو عوام کے فیصلے کو تسلیم کرنا چاہیے اور الزامات کے بجائے اپنی ناکامیوں پر غور کرنا چاہیے۔ حالیہ اپ ڈیٹس کے مطابق، بی جے پی 50 نشستوں پر برتری حاصل کر چکی ہے جبکہ کانگریس 35 سیٹوں پر آگے ہے۔ الیکشن کمیشن کی جانب سے اس تاخیر کے حوالے سے تاحال کوئی وضاحت پیش نہیں کی گئی لیکن عوامی سطح پر یہ بحث جاری ہے کہ کیا یہ معاملہ سیاسی مداخلت کا نتیجہ ہے یا محض تکنیکی مسئلہ۔ اس مسئلے پر کانگریس نے عوامی اور میڈیا دونوں سطحوں پر تشویش ظاہر کی ہے اور ان کا کہنا ہے کہ اگر شفافیت کو یقینی نہ بنایا گیا تو انتخابی نتائج پر عوامی اعتماد مزید کم ہو سکتا ہے۔

عمر عبداللہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ بنیں گے

نیشنل کانفرنس کے لیڈر ڈاکٹر فاروق عبداللہ کا بیان

سری نگر: 8/ اکتوبر(ایجنسیز) جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلیٰ نے بڈگام سیٹ سے جیت درج کر لی ہے، جبکہ دوسری گاندربل سیٹ سے وہ آگے چل رہے ہیں۔ دریں اثنا، نیشنل کانفرنس کے لیڈر ڈاکٹر فاروق عبداللہ نے اعلان کیا ہے کہ وہ جموں وکشمیر کے وزیر اعلیٰ بنیں گے۔ فاروق عبداللہ نے کہا، ''لوگوں نے اپنے فیصلہ سنا دیا ہے، جموں وکشمیر کے مسائل کو دور کرنا ہے۔'' انہوں نے کہا، ''میں سب کا شکر گزار ہوں کہ لوگوں نے انتخابات میں حصہ لیا۔ اللہ کا شکر ہے کہ نتیجہ آپ کے سامنے ہے۔ یہاں عوام کا راج چلے گا، پولیس کا راج نہیں چلے گا۔ عمر عبداللہ وزیر اعلیٰ بنیں گے۔'' انہوں نے کا مزید کہا، ''ہمیں بے گناہ لوگوں کو جیل سے نکالنا ہے، سچ بولنے پر جیل میں بند میڈیا والوں کو نکالنا ہے، بس یہی گزارش ہے کہ نفرتیں نہ بڑھائیں، محبتیں بڑھائیں۔ ہمیں ہندوؤں اور مسلمانوں کے درمیان بھائی چارہ بڑھانا ہے۔'' خیال رہے کہ عمر عبداللہ نے بڈگام اور گاندربل سیٹ سے الیکشن لڑا ہے۔ وہ بڈگام سیٹ سے جیت درج کر چکے ہیں جبکہ گاندربل میں آگے چل رہے ہیں۔ بڈگام میں انہوں نے 36 ہزار سے زیادہ ووٹ حاصل کئے اور اپنے نزدیکی پی ڈی پی امیدوار آغا سید منتظر مہدی کو 18 ہزار سے زیادہ ووٹوں سے شکست دی۔ وہیں، گاندربل میں عمر عبداللہ 32 ہزار سے زیادہ ووٹ حاصل کر چکے ہیں اور پی ڈی پی کے امیدوار سے 10 ہزار ووٹوں سے آگے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ویب سائٹ پر سہ پور 3.30 بجے تک کے اعداد وشمار کے مطابق نیشنل کانفرنس نے 36 سیٹوں پر انتخابات میں کامیابی حاصل کی ہے جبکہ اس کی حلیف کانگریس نے بھی 6 سیٹیں جیتی ہے۔ اس کے علاوہ مزید 6 سیٹیں ایسی تھیں جن پر نیشنل کانفرنس پر آگے چل رہی تھی۔ بی جے پی 26 سیٹ جیت چکی ہے اور 3 سیٹوں پر آگے ہے۔

فحش اور قابل اعتراض او ٹی ٹی مواد پر چلے گی حکومت کی قینچی،

نئے قوانین کے نفاذ کی تیاریاں شروع

نئی دہلی: 8/ اکتوبر(ایجنسیز) حکومت ہند او ٹی ٹی پر دکھائے جانے والے مواد کو لے کر نئے قوانین نافذ کرنے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ وزارت اطلاعات ونشریات نے اس سلسلے میں قوانین نافذ کرنے کی تیاریاں شروع کر دی ہیں۔ ضوابط کے مطابق پلیٹ فارم پر دکھائی جانے والی اشیاء میں نازیبا کلمات پر بیپ※ لگانا ہوگا اور فحش مناظر کو بلر کرنا ہوگا۔ ان ضوابط کے نفاذ کا مقصد او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر دکھائے جانے والے قابل اعتراض مواد پر قابو کرنا اور ملک کی تاریخ وثقافت کو صحیح ڈھنگ سے پیش کرنا ہے۔ ہندوستان میں او ٹی ٹی پلیٹ فارم کی بڑھتی مقبولیت کے درمیان ہندوستانی وزارت اطلاعات ونشریات نے او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر موجود مواد کے معیار اور درستگی کو یقینی کرنے کے لیے قدم اٹھانے کا فیصلہ کر لیا ہے۔ ایکٹیوسٹ اُدے ماہور کرنے آج تک※ سے بات کرتے ہوئے کہا کہ حالات کو دیکھتے ہوئے او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر فحش مواد کو پوری طرح سے روکا جانا چاہیے۔ کچھ معاملوں میں نابالغوں نے ان مواد کو دیکھ کر جرائم کو انجام دیا ہے۔ یہ حالت اب کسی سنگین مصیبت کی وجہ بن سکتی ہے۔ میں نے حکومت اور وزارت اطلاعات ونشریات کے ساتھ اعداد وشمار کا اشتراک کیا ہے۔ میں نے بتایا ہے کہ اس طرح کے مواد جو آسانی سے دستیاب ہیں، ان سے کافی نقصان ہوا ہے۔ اب حکومت کو اس پر کارروائی کرنے کی ضرورت ہے۔ میرا ماننا ہے کہ صرف تصاویر یا ویڈیو کو بلر کرنا ضروری نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ ملک بھر میں جس شرح سے جرائم اور عصمت دری کے واقعات ہو رہے ہیں، اس پر ایک نظر ڈالنے سے آپ کو پتہ چل جائے گا کہ گزشتہ کچھ مہینوں میں یہ مواد کتنے نقصاندہ ثابت ہوئے ہیں۔ آن لائن اور او ٹی ٹی پلیٹ فارم پر فحش مواد دیکھنے کے بعد اگر اسے روکا نہیں گیا تو ہمارے سامنے بہت مشکل حالت پیدا ہو جائے گی۔ ذرائع سے ملی اطلاع کے مطابق حکومت اب او ٹی ٹی پر نشر ہونے سے پہلے کنٹینٹ پر قینچی چلانے کی سمت میں کام کر رہی ہے۔ اس بار ضابطوں پر عمل یقینی کرنے کی ذمہ داری او ٹی ٹی پلیٹ فارم اور کنٹینٹ بنانے والوں پر ہوگی۔ اس پر عمل آوری میں ناکام رہنے پر قانونی کارروائی بھی ہوگی۔ وہیں حکومت نے اس سمت میں کام شروع کر دیا ہے کہ وہ بڑے بڑے او ٹی ٹی پلیٹ فارم جیسے نیٹ فلکس، امیزن اور جیو کے ساتھ بات چیت کر رہی ہے۔ اس بات چیت کا مقصد یہ سمجھنا ہے کہ خاص کر ہندوستانی پس منظر پر مبنی سیریز بنانے میں کیا سوچ اور نظریہ اپنایا ہے۔ حکومت نے اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ صلاح ومشورہ کرنا شروع کر دیا ہے۔ آئی بی وزارت میں بھی چرچا شروع ہو گئی ہے۔ حکومت قانون بنائے گی اور پھر انہیں عوامی مشاورت کے لیے رکھا جائے گا۔

الیکشن کمیشن نے ہریانہ میں ووٹوں کی گنتی پر جے رام کے الزامات کو مسترد کر دیا

نئی دہلی: الیکشن کمیشن نے منگل کو کانگریس کے میڈیا ڈپارٹمنٹ کے انچارج اور ممبر پارلیمنٹ جے رام رمیش کے اس الزام کو مسترد کر دیا کہ کمیشن اپنی ویب سائٹ پر ہریانہ قانون ساز اسمبلی انتخابات کی گنتی کے رجحانات کو سست رفتار سے جاری کر رہا ہے۔ کمیشن نے اس سلسلے میں کانگریس کے لیڈر سے موصولہ میمورنڈم کو ووٹوں کی گنتی کے بارے میں بے بنیاد، غیر مصدقہ اور بدنیتی پر مبنی باتوں کو قابل اعتبار بنانے کی ایک چھپی ہوئی چال قرار دیا ہے۔ مسٹر رمیش نے سوشل میڈیا پر کہا تھا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) ووٹوں کی گنتی کی رپورٹنگ کو سست کر کے ریاستی نوکر شاہی پر دباؤ ڈالنا چاہتی ہے۔ الیکشن کمیشن کے پرنسپل سکریٹری ایس بی جوشی نے آج ووٹوں کی گنتی کے دوران مسٹر رمیش سے موصولہ تحریری شکایت پر کمیشن کے جواب میں کہا ہریانہ کے تمام حلقوں میں ووٹوں کی گنتی کے دوران ہر پانچ منٹ پر گنتی کے تقریباً 25 راؤنڈ اطلاعات کو اپ ڈیٹ کیا جا رہا ہے جو اس بات کا ثبوت ہے کہ گنتی کے عمل کے بارے میں اطلاعات تیزی سے پھیلائی جا رہی ہیں۔

جلیبی کو لے کر بی جے پی نے کانگریس کی چٹکی لی

چندی گڑھ: ہریانہ اسمبلی انتخابات کی گنتی کے دن جیسے ہی رجحان تبدیل ہوا، بی جے پی نے جلیبی کو لے کر کانگریس کی چٹکی لی۔ واضح رہے کہ دو دن پہلے ایگزٹ پول نے کانگریس کی واپسی کی پیشین گوئی کی تھی اور صبح کے رجحانات میں کانگریس آگے تھی۔ ہریانہ کانگریس نے اپنے ایکس ہینڈل پر 'رام-رام ہریانہ 'جلیبی' ڈے مبارک۔'' تاہم چند گھنٹوں کے بعد جب تصویر بدل گئی اور بی جے پی کے تقریباً 50 سیٹوں کی برتری کے ساتھ تیسری بار حکومت بنانے کے امکانات زور پکڑنے لگے تو ہریانہ بی جے پی کے ''ایکس'' ہینڈل پر مذکورہ کانگریس کے ٹوئٹ رام-رام ہریانہ ما تو رام جی (گوہانہ کے رہنے والے) آپ کی جلیبی، پان، گھی اور دودھ سب محفوظ ہیں کیونکہ بی جے پی تیسری بار آئی ہے۔ سی ایل یو گینگ کے ہاتھوں لوٹ سے نجات مل گئی، تو جوانوں کی صلاحیتیں ساہوکاروں کے ہاتھوں ضائع ہونے سے بچ گئیں۔ دلت بھائیوں کی شناخت برقرار رہے گی، وہ بھی ظلم سے بچیں گے۔ ہریانہ کے تمام خاندانوں کو مبارکباد۔ قابل ذکر ہے کہ انتخابی مہم کے دوران لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے جلیبی کا ذکر کیا تھا اور کہا تھا کہ اتنی لذیذ جلیبی بڑے پیمانے پر کیوں تیار نہیں کی جا سکتی اور اسے بیرون ملک کیوں برآمد نہیں کیا جا سکتا۔

اُدھو ٹھاکرے، کانگریس-این سی پی کے امیدوار چیف منسٹری کی تائید کریں گے

ممبئی: 8/ اکتوبر(ایجنسیز) مہاراشٹر کے سابق وزیر اعلیٰ ادھو ٹھاکرے نے اپنے ایک بیان سے تمام سیاسی جماعتوں کو حیران کر دیا۔ ایک طرف جموں وکشمیر اور ہریانہ اسمبلی انتخابات کے نتائج سامنے آرہے تھے، اور دوسری طف انھوں نے مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کے پیش نظر ایک بیان دے کر بی جے پی خیمہ میں ہلچل پیدا کر دی ہے۔ انھوں نے کہا ہے کہ ''مہاراشٹر کو بچانے کے لئے شیوسینا (ادھو بالا صاحب ٹھاکرے/ یو بی ٹی) پرعزم ہے۔ کانگریس اور این سی پی (شرد پوار-ایس پی) کی جانب سے وزیر اعلیٰ کے لئے جس نام کو بھی منتخب کیا جائے گا، اس کو ہم بلا شرط قبول کر لیں گے۔'' اپنے اس بیان کے پیچھے کی وجہ بتاتے ہوئے ادھو ٹھاکرے نے کہا کہ مہاراشٹر کو بچانے کے لئے ہم کوئی بھی سیاسی فیصلہ لینے کو تیار ہیں۔ ہم بلا شرط کسی کو بھی وزیر اعلیٰ بنانے کو تیار ہیں، کیونکہ ہم مہاراشٹر کا وقار مجروح نہیں ہونے دینا چاہتے۔ ساتھ ہی بی جے پی پر تنقید کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ بی جے پی حکومت اشتہارات کے ذریعہ مہاراشٹر میں فرضی اور غلط خبریں پھیلا رہی ہیں۔ اس طرح عوام کے ساتھ دھوکہ کیا جا رہا ہے، اس لیے ضروری ہے کہ ہم مضبوطی کے ساتھ غلط طاقتوں کے خلاف کھڑے ہوں۔ واضح رہے کہ مہاراشٹر میں رواں سال کے آخر تک اسمبلی انتخاب ہونا ہے۔ جلد ہی اس کے لیے تاریخ کا اعلان بھی کیا جا سکتا ہے۔ اس مرتبہ مہاراشٹر اسمبلی انتخاب کافی دلچسپ ہوگا، کیونکہ حالات پہلے سے بہت مختلف ہیں۔ تمام سیاسی جماعتیں اپنی تیاری میں مصروف ہو چکی ہیں اور زمینی سطح پر کام کر رہی ہیں۔ اس بار کا انتخاب اس وجہ سے بھی دلچسپ ہوگا کیونکہ جون 2022 میں جب مہاوکاس اگھاڑی سرکار گری تھی، اور پھر بی جے پی کی حمایت سے شندے حکومت بنی تھی، تب سے حالات بہت مختلف ہو چکے ہیں۔ یہ بھی توجہ طلب ہے کہ گزشتہ اسمبلی انتخاب میں شیوسینا اور این سی پی منقسم نہیں ہوئی تھی۔ اب یہ دونوں ہی پارٹیاں دو خیموں میں منقسم ہیں۔ اس وقت این سی پی کا اجیت پوار گروپ اور شیوسینا کا شندے گروپ بی جے پی کے ساتھ ہے۔ دوسری طرف این سی پی کا شرد پوار گروپ اور شیوسینا کا ادھو گروپ کانگریس کے ساتھ، یعنی انڈیا اتحاد کا حصہ ہے۔ واضح رہے کہ رواں سال کے آخر میں مہاراشٹر میں اسمبلی کے انتخاب کرائے جا سکتے ہیں۔ الیکشن کمیشن کی ٹیم صوبہ کا دورہ کر کے تمام تیاریوں کا جائزہ لے چکی ہے۔ ایسے میں ادھو ٹھاکرے کا بیان کانگریس اور ان کے حلیف پارٹیوں کے لئے خوش آئند ہو سکتا ہے۔ یہ انڈیا اتحاد میں موجود کسی غلط فہمی کو دور کرنے والا بھی معلوم پڑ رہا ہے۔

یوکرین-روس تنازعہ: 'یہ جنگ فیصلہ کن مرحلہ میں پہنچ چکا ہے'، یوکرینی صدر زیلینسکی کا دعویٰ

نئی دہلی: روس اور یوکرین کے درمیان گزشتہ تین سالوں سے جاری جنگ میں اب تک بے شمار جانیں تلف ہو چکی ہیں۔ اس جنگ کے خاتمہ کی صورت اب بھی نظر نہیں آرہی ہے۔ روس ہر حال میں یوکرین کو تباہ کرنے پر آمادہ ہے، اور یوکرین بھی جھکنے کو تیار نہیں ہے۔ دونوں ممالک نے ایک دوسرے پر بے تحاشہ حملے کیے جس میں بڑی تعداد میں معصوموں کی جانیں چلی گئیں۔ اس درمیان یوکرین نے روس کے آئیل ٹرمینل پر حملہ کر دیا ہے۔ اس کے بارے میں جانکاری دیتے ہوئے یوکرینی فوج نے پیر کے روز ایک پوسٹ شیئر کیا جس میں لکھا ہے کہ ''رات کو عارضی طور پر مقبوضہ فیوڈوسیا، کریمیا میں دشمن کے آئیل ٹرمینل پر ایک کامیاب حملہ کیا گیا ہے۔'' دوسری جانب یوکرین کے صدر ولادمیر زیلینسکی نے کہا کہ یہ جنگ ایک فیصلہ کن مرحلہ میں پہنچ چکا ہے۔ ناٹو ممالک کے مدد سے یوکرین نے کئی مواقع پر روس کو بہت گہرے زخم دیے ہیں۔ فروری 2022 میں روسی حملہ سے شروع ہوئی اس جنگ کا کوئی حل دور دور تک نظر نہیں آرہا ہے۔ جنگ کے دوران بے تحاشہ لوگوں نے اپنی جانیں گنوائی ہیں۔ لاکھوں افراد اپنے ملک کو چھوڑ کر دوسرے ممالک کی طرف ہجرت کرنے کو مجبور ہو گئے ہیں۔

روزنامہ
ورقِ تازہ
حالاتِ حاضرہ
दैनिक वरक-ए-ताजा
09 Oct. 2024

گلبرگہ میں اردو ادب کے ماضی و حال کا محاکمہ: نقش تحریر

از: غلام ثاقب (بیڑ مہاراشٹرا)

دنیا میں کچھ لوگ ایسے ہیں جن کی ظاہری صورت و نقوش کو دیکھ کر ان کی ہنرمندی اور کمال کا ادراک ممکن نہیں ہوتا۔ ایسی ہی شخصیت واجد اختر صدیقی ہیں۔ واجد صاحب کے لیے شاید انگریزی مقولہ Don't Judge a Book By it's cover سچ ثابت ہوتا ہے۔ وہ ظاہراً برف کا شفاف تودہ معلوم پڑتے ہیں۔ لیکن گہرائی میں گلیشیئر ہیں۔ یعنی باہر کم اندر زیادہ۔ علم و ادب کا اظہار کرنے والوں میں پارکھی کو پہچاننا عامیوں کے لیے مشکل خواص کے لیے کچھ زیادہ مشکل ہوتا جا رہا ہے۔ چند مخصوص جدولی لفظیات اور اصطلاحات اور لے دے کی رسم و راہ کے برتنے والوں کے سبب علمی، ادبی، تخلیقی و تعمیری ترقی جیسے اپنی اصل نشو و نمو کو پہنچ نہیں پا رہی۔ چند ایک پیاسے نئی نسل میں مشروم کی طرح خودرو طور پر بڑھ رہے ہیں۔ جنہیں غلط فہمی کے سبب غلط تعارف سے ہی کام چلانا پڑ رہا ہے۔ گلبرگہ دکن کا تاج ہے۔ علم و فضل ادب و ثقافت کا شہر گلبرگہ۔ گلبرگہ کی خوبصورت تاریخ و ثقافت کا ایک اٹوٹ حصہ الندر رہا ہے۔ ندی کا کنارہ اور دنیا بھر کی چالاکیوں سے دور ایک سہانا گاؤں الندر۔ واجد اختر کا مادر وطن اور مادر علمی بھی رہا ہے۔ علم اور اہل علم کے قدردان والد مولوی محمد شفیع الدین صدیقی اور والدہ میمونہ بیگم کے جگر گوشہ ہیں واجد اختر صدیقی۔ لیکن ان کی سب سے بڑی پہچان ان کا ادب نواز ہونا ہے۔ وہ ہر وقت طالب علم بن کر خود کو کسی نہ کسی جستجو میں مصروف رکھتے ہیں۔ گلبرگہ کی علمی ادبی تاریخ پر ان کا کام مضامین پر مشتمل آفاق قابل قدر ہے۔ اس کتاب میں موقر ادیبوں کے نام اور کام کو شامل کیا گیا ہے۔ نشانات سہروردی پروفیسر حمید سہروردی پر ایک جامع کتاب انہوں نے شائع کی۔ جسے اردو دنیا میں اہمیت کی نگاہ سے تولا گیا۔ اب زیر نگاہ کتاب نقش تحریر کی صورت چوتھی بار وہ قارئین کی خاطر طبع اور اپنی تحقیق و تنقید کی صلاحیتوں کو منوانے منظر عام پر آئے ہیں۔ نقش تحریر یہ کتاب کل 312 صفحات کو گھیرے ہوئے ہیں۔ پروفیسر مجید بیدار، ڈاکٹر شفیع ایوب، عزیز بلگامی، ڈاکٹر غضنفر اقبال نے اسی کتاب پر مختلف زاویوں سے اپنے اپنے مطالعے کو پیش کیا ہے۔ ہر ایک نے اپنی مہارت اور واجد اختر صدیقی سے صداقت اور امانت کا رشتہ بخوبی نبھایا اور نقش تحریر کے نقوش واضح تر کرنے کی کوشش کی۔ مجھے کہنا ہے کچھ کے عنوان کے تحت واجد اختر صدیقی خود بھی بول پڑے ہیں لیکن بہت محدود دائرے میں جیسے گیسٹ اپیرنس پر کوئی سوپر اسٹار مووی میں پانچ منٹ کے لیے آ جائے یا خود ڈائریکٹر پروڈیوسر سبھاش گھئی اپنی ہی فلم میں جھلک دکھا جاتے تھے۔ یہ مضمون ایک طرح سے تشکر نامہ ہے۔ واجد اختر صدیقی سخن نواز اور لفظیات کے فہم و ادراک سے نہایت ہم آہنگ شخصیت کا نام ہے۔ ادبی صحافت کے گروں سے واقف تو ہیں ہی وہ سلیقے اور سلاست کے ساتھ ساتھ نہایت جامع اور مختصر مضامین لکھتے ہیں۔ گویا وہ جانتے ہیں آج کا قاری کیا اور کتنا پڑھنا چاہتا ہے۔ وہ ادیب اور قاری کی خوراک سے بھرپور واقفیت رکھتے ہیں۔ ان کے مضامین نہ صرف قاری کا وقت بچاتے ہیں بلکہ جلد سے جلد نتیجے پر پہنچاتے ہیں۔ وہ شاعری کے اختصار کو مضامین میں لے آئے ہیں۔ دیگر یہ کہ ان کا مضمون غیر ضروری مباحث اور لاگ لپیٹ سے مبرا رہتا ہے۔ جس سے قاری کو ذہنی آزمائشوں سے نہیں گزرنا پڑتا۔ انہوں نے اپنی کتاب نقش تحریر کا آغاز غضنفر اقبال ہی کی طرح بہترین اشعار سے کیا ہے۔ فرق اتنا ہے کہ غضنفر اقبال غالب و اقبال کے اشعار سے اپنی تصنیفات و مرتبات کا آغاز کرتے ہیں جبکہ واجد اختر صدیقی اپنے ہی مناسب شعر سے۔ اس کی واضح وجہ یہ بھی ہے کہ واجد اختر خود ایک شاعر ہیں۔ نقش تحریر پر تحریر دو اشعار واجد اختر صدیقی کی شخصیت کی گہرائی کا پتہ دیتے ہیں۔

یہ دنیا ہے فانی یہ دنیا ہے فانی
عجب زندگانی عجب زندگانی
طاق نسیاں میں رکھ دی کتاب وفا
دیکھتا کون ہے کھولتا کون ہے

ان کے مضامین گہن مطالعے کا نتیجہ ہیں۔ جس سے تحقیق و تنقید کا طویل اور پریشان کن سفر آسان اور ثمر آور بن جاتا ہے اور قاری کا وقت بچ جاتا ہے اور دقتیں آسان ہو جاتی ہیں۔ انگریزی ضرب المثل کا ترجمہ ہے کہ عقل مند انسان کے ساتھ کچھ وقت گزارنا ہزار کتابوں کے مطالعے کے برابر ہے۔ یہی حال ڈاکٹر غضنفر اقبال اور واجد اختر صدیقی کے مضامین کا ہے جنہیں پڑھ کر سینکڑوں کتابوں کا مطالعہ کرنے کا احساس ہو جاتا ہے۔ نقش تحریر میں مختلف ابواب ہیں جن میں باب زمان میں ایک طویل تحقیقی مضمون گلبرگہ کی نثری تصانیف۔ ایک جائزہ کے عنوان سے ادبی تاریخ کی اہم پرتوں کو کھولتا اور بڑے قلمکاروں کی کتابوں کا تذکرہ پیش کرتا ہے۔ اس مضمون میں خواجہ بندہ نواز رح کی معراج العاشقین پر محققین کی دو مختلف آراء پیش کی گئی ہیں۔ ایک رائے اس کتاب کے خواجہ بندہ نواز رح اور دوسری رائے اس کتاب کے مخدوم شاہ حسینی سے منسوب ہونے پر ہے۔ مختصر ذکر فیروز شاہ اور اس کے معاصر ادیبوں کا کرتے ہوئے واجد اختر صدیقی ابراہیم جلیس، عصمت اللہ بیگ امیر علی، عطا حسین حافظ، تمکین کاظمی، جہانگیر علی قدسی، حامد صدیقی، فرحت اللہ بیگ، مبارز الدین رفعت، عبدالکریم وارثی، معشوق حسین خان، عاقل علی خان، شاہد حسین فاروقی، مرغوب الدین، وزیر علی سہروردی، علی الدین انصاری، لئیق احمد نعمانی، زینت ساجدہ، حسینی شاہد، محی الدین غیرت کا ذکر خصوصی طور پر کیا ہے۔ قبل آزادی ترقی پسند ادیبوں میں 41 کتابیں لکھنے والے ادیب ابراہیم جلیس اور تمکین کاظمی کے ساتھ ساتھ محبوب حسین جگر، نیاز گلبرگوی کا نام نامور افسانہ نگاروں میں کیا ہے۔ آزادی کے بعد تحقیق نگاروں میں مبارز الدین رفعت، زینت ساجدہ، پروفیسر ہاشم علی اور ثمینہ تمکنت کے ناموں کو درج کیا ہے۔ 1960 کے بعد کے گلبرگوی ادیبوں میں سید مجیب الرحمٰن، مجتبیٰ حسین، طیب انصاری، شاہد فریدی، قیوم صادق، وہاب عندلیب، حکیم شاکر، اکرام باگ، عبدالقادر ادیب، ریاض قاصدار، بشیر باگ، حامد اکمل، رزاق فاروقی، جلیل تنویر، خالد سعید، حمید سہروردی، ملنسار اطہر احمد، منظور وقار، رؤف خوشتر، حلیمہ فردوس، وحید انجم، عبدالحمید اکبر، نجم باگ، حشمت فاتحہ خوانی، فاروق نشتر، کوثر پروین، ماجد داغی، انیس صدیقی، فوزیہ چودھری، امجد علی فیض، اطہر معز، منظور احمد دکنی، غضنفر اقبال، سید فضل الرحمن شعلہ، شکیب انصاری، علیم احمد، حنیف قمر، اسماعیل غازی، طیف، امجد جاوید، مقیت احمد جامی، عبید اللہ، صادق کرمانی، کوثر پروین اور نفیس بانو کا ذکر خیر کیا ہے۔ باب سخن شعراء اور ان کی سخنوری کا جائزہ ہے۔ 18 مضامین اور 16 شعراء اور ان کی شاعری کا تجزیاتی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس موقر فہرست کے سب سے پہلے شاعر پروفیسر حمید سہروردی ہیں۔ جو اپنی تجریدی تخلیقات کیلیے چار دانگ عالم میں معروف و مشہور ہیں۔ خمار قریشی، تنہا تماپوری، حامد اکمل، نصیر احمد نصیر، اکرم نقاش، ڈاکٹر رزاق اثر، جوہر تماپوری، سعید عارف، عبدالستار خاطر، محمد یوسف شیخ، ڈاکٹر سید عتیق اجمل وزیر، نور فاطمہ انصاری، ڈاکٹر رفیق سوداگر، رفعت آسیہ شاہین اور محمد جاوید اقبال صدیقی شامل ہیں۔ چونکہ واجد اختر صدیقی خود بھی ایک سلیقہ مند شاعر اور تنقید نگار ہیں لہٰذا انہوں نے اپنے مضامین میں جامعیت اور فنی اعتبارات کا بہت خیال رکھا ہے۔ کوشش کی ہے کہ وہ شاعر اور اس کے فن کے ساتھ ساتھ خود اپنی شناخت سے بھی انصاف کر سکیں۔ باب فن کے عنوان سے افسانچہ نگاروں اور افسانچوں پر تجزیاتی مضامین شامل باب ہیں۔ جن میں ریاض قاصدار، منظور وقار، وحید انجم، حنیف قمر، ڈاکٹر غضنفر اقبال کی انٹرویو نگاری اور محمد عرفان ثمین کی افسانہ نگاری پر اچھی اور سیر حاصل تجزیہ نگاری کی گئی ہے۔ واجد اختر صدیقی کے خاکوں اور شخصی تبصروں کے ساتھ ساتھ کتابی تبصروں کا سلسلہ ہمیں باب ایوان میں نظر آتا ہے۔ جس کے مطالعے سے واجد اختر صدیقی کی فن شناسی تنقیدی صلاحیت اور تحقیق و تجزیے میں کمال کا احساس ہوتا ہے۔ تین مخصوص کتابیں زخموں کی زبان: ڈاکٹر وحید انجم، منظر دھواں دھواں: ڈاکٹر وحید انجم اور کلام تجھ لب کا: ڈاکٹر غضنفر اقبال پر بڑے ہی جامع انداز میں تبصرات قاری کو تبصرہ نگار کے انداز تحریر کا قائل کرتے ہیں۔ ایسا ہی کچھ پرلطف تجزیہ مزاح نگاری کی حامل تین کتب پر باب چمن میں شامل مضامین کے مطالعہ سے ہوتا ہے۔ اس میں ڈاکٹر حلیمہ فردوس کی کتاب بہرکیف، امجد علی فیض کی کتاب جستہ برجستہ اور منظور وقار کی مسکرانا منع ہے شامل تبصرہ ہیں۔ ادبی تاریخ و تنقید سیر اور سوانحی خاکوں پر مشتمل کتب کی عرق ریزی کی گئی و خوشبوئیں نچوڑی گئیں۔ اس میں بڑی اہم کتابوں کو شامل رکھا گیا ہے جن میں فکر و نظر (ڈاکٹر جلیل تنویر)، افلاک (اکرم نقاش/ ڈاکٹر انیس صدیقی)، خانۂ تکلم (اکرم نقاش)، مولانا انوار اللہ فاروقی شخصیت اور کارنامے (پروفیسر محمد عبدالحمید اکبر)، تری بات پیاری لگے (ڈاکٹر غضنفر اقبال)، ڈاکٹر شکیب انصاری حیات اور ادبی خدمات (ڈاکٹر غضنفر اقبال)، آبگینے (نور فاطمہ انصاری)، ڈاکٹر انیس صدیقی: گل شگفتہ رو (اظہر جمال)، سیرت راج المشائخ علیہ الرحمہ (مولانا حافظ و قاری محمد فخر الدین مانیال) اور کرناٹک کے اردو قلمکاروں کی ڈائریکٹری (ڈاکٹر انیس صدیقی) پر تجزیے شامل ہیں۔ آخری باب باب گمان ہے۔ جس میں شاہد آفریدی کا افسانہ زن گزیدہ اور حسن محمود کا افسانہ آئینہ اور ان دونوں پر واجد اختر صدیقی کے بڑے جاندار تنقیدی تبصرے کیے گئے ہیں۔ جو قابل لحاظ تو ہیں ہی واجد اختر صدیقی کے متعلق قاری کے ذہن کو مثبت تبدیلی کی طرف لے جاتے ہیں۔ حسن محمود کے افسانہ آئینہ پر ایک بہترین تجزیاتی مطالعہ واجد اختر صدیقی نے پیش کیا لیکن ایک جگہ پر وہ ایک جے ریڈ کلف کوریٹ کلف درج کر گئے انہوں نے انسانی نفسیات کی بہترین عکاسی کرنے والے حسن محمود کے افسانے آئینہ کے بنیادی کردار کی پہچان کر لی۔ آئینہ انگریزی نظریہ خود کلامی کا عکاس افسانہ ہے۔ اخیر کتاب میں دو صفحے واجد اختر صدیقی کا شناخت نامہ پیش کرتے ہیں۔ جسے محمد جاوید اقبال صدیقی نے پیش کیا ہے۔ نقش تحریر حلقہ ارباب گلبرگہ کے نقش تحریک کا حصہ اور سلسلہ معلوم پڑتا ہے گلبرگہ سے وابستہ اکثر کتابوں میں نقش کا لفظ اضافت کی شکل میں بارہا نظر سے گزرا ہے۔ نقش تحریر دہلی 6 سے ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس نے شائع کی ہے مصنف و ناشر واجد اختر صدیقی ہی ہیں۔ کتاب کی قیمت مضامین کی تاریخی اور دستاویزی اہمیت کے مطابق 400 رکھی گئی ہے۔ واجد اختر نے بھرپور انداز میں نقش تحریر کو ابھارا ہے۔ اس کا ہر مضمون پیاسے کو کنویں کی طرف لے جاتا ہے۔ ہر مضمون نئی شخصیت اور فن کے متنوع احساس سے متعارف کراتا ہے۔ میری نظر میں نقش تحریر کے نقوش بڑے گہرے اور پائندہ ہیں۔ اس کا مطالعہ گلبرگہ کی ادبی تاریخ اور ادب کی موجودہ صورتحال کا جامع خلاصہ پیش کرتا ہے۔ اگر اس میں حوالہ جات کا اہتمام کیا جاتا تو یہ ایک مکمل دستاویز کی حیثیت پا جاتی لیکن میرا خیال ہے بے جا طوالت سے بچنے کے لیے اسے موجودہ شکل میں رکھا گیا ہے۔ میں بحیثیت مجموعی نقش تحریر کو گلبرگہ میں اردو ادب کے مطالعے کے باب میں ضروری اور لازمی سمجھتا ہوں۔

پاکستان میں وکلا نے آئینی ترامیم کو مسترد کر دیا

اسلام آباد۔ 8/ اکتوبر۔ ایم این این۔ اسلام آباد میں وکلا کی تنظیموں نے وفاقی آئینی عدالت کے قیام سمیت مجوزہ آئینی ترامیم کی مخالفت کے لیے صف بند کر دی ہے۔ انہوں نے اجتماعی طور پر پوری طاقت کے ساتھ تبدیلیوں کا مقابلہ کرنے کا عزم کیا۔ قانونی برادری نے زور دے کر کہا کہ وہ اس کے خلاف ثابت قدم رہے گا جسے وہ عدالتی آزادی کو نقصان پہنچانے کی کوشش کے طور پر دیکھتے ہیں، بہت سے انتباہ کے ساتھ کہ یہ تجویز ملک کے قانونی نظام میں کیڑے کھول سکتی ہے۔ پیر کو اسلام آباد بار کونسل کے زیر اہتمام آل پاکستان لائرز کنونشن سے خطاب کرتے ہوئے وکلاء نے آئین کے تحفظ کے لیے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اس عزم کا اظہار کیا کہ اس کے ساتھ کسی قسم کی چھیڑ چھاڑ برداشت نہیں کی جائے گی۔ وکلاء نے آئین کے محافظ کے طور پر اپنے کردار پر زور دیتے ہوئے اٹوٹ دیوار بن کر کھڑے ہونے کا عزم کیا۔ انہوں نے عدالتی پیکج کی مذمت کرتے ہوئے اسے جمہوریت دشمن قوتوں کی جانب سے سپریم کورٹ پر کنٹرول حاصل کرنے کا ایک حربہ قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ جب مارشل لاء نہ لگایا جا سکا تو یہ متبادل وضع کیا گیا۔ کنونشن میں عدالتی پیکج کو مسترد کرنے کی قرارداد متفقہ طور پر منظور کی گئی جس میں مختلف بار کونسلز کی نمائندگی کرنے والے وکلاء نے شرکت کی۔ آئی بی سی کے رکن ایڈووکیٹ ذوالفقار عباسی نے وکلاء کے خلاف دائر الزامات کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ کنونشن میں کوئی سیاسی تعصب نہیں تھا۔

اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیر سوسائٹی کے زیر اہتمام ایک کامیاب شعری نشست

پونے: 8/ اکتوبر: 6 جولائی پک اپ بز (PickupBiz) کمپیوٹر انسٹی ٹیوٹ پمپری چنچوڑ، پونے میں اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے اقبال خان صاحب (بینا ایجوکیشن سوسائٹی) کی صدارت، یوسف دیوان کی نظامت اور تنظیم کی صدر ڈاکٹر سیدہ تبسم کی رہنمائی میں ایک کامیاب اور پُرلطف شعری نشست کا انعقاد کیا گیا۔ اس شعری نشست کا افتتاح باسط خان صاحب نے کیا، مہمان خصوصی ڈاکٹر سلیم محی الدین صاحب، مہمان اعزازی اسلم چشتی صاحب اس نشست میں بہ نفس نفیس موجود رہے۔ ڈاکٹر قمر صدیقی، ڈاکٹر ذاکر خان، ضیاء باغپتی، اختر خان (اورنگ آباد)، حلیم زیدی، یوسف یلغار، شعیب ابجی، نے اس شعری نشست میں شرکت کی اور اسے یادگار بنا دیا۔ تمامی شعرا نے اپنے شاندار کلام سے سامعین اور دیگر شعرا کو محظوظ کیا۔ اقبال خان صاحب نے اپنے صدارتی خطبے میں فرداً فرداً نشست میں شامل تمامی شعرا کی پذیرائی کی اور ان کی شاعری پر اپنی رائے کا اظہار کیا۔ اقبال ایجوکیشن اینڈ ویلفیئر سوسائٹی کی جانب سے مہمانوں کو تہنیت پیش کی گئی۔ منظور ناڈکر کے شکریہ کے ساتھ اس کامیاب و پُرلطف شعری نشست کا اختتام ہوا۔

عمرکوٹ میں توہین رسالت کے ملزم کی حراست میں ہلاکت پر جوڈیشل کمیشن کا مطالبہ

عمرکوٹ۔ 8/ اکتوبر۔ ایم این این۔ ویمن ایکشن فورم (ڈبلیو اے ایف) نے سندھ میں مذہبی انتہا پسندوں کے بے لگام اثر و رسوخ اور سرگرمیوں اور غیر مستحکم صورتحال پر قابو پانے میں صوبائی حکومت کی بے بسی پر شدید تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ہفتہ کو یہاں جاری ایک پریس ریلیز میں، فورم نے عمرکوٹ میں فوری طور پر دفعہ 144 کے نفاذ کا مطالبہ کیا، جہاں اس نے مشاہدہ کیا کہ انتہا پسند گروہ اقلیتوں کے خلاف مسلسل نفرت انگیز تقاریر کر رہے ہیں، اس کے علاوہ صحافیوں، سول سوسائٹی کے کارکنوں اور دیگر لوگوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں بھی دے رہے ہیں۔ ڈبلیو اے ایف کا خیال تھا کہ ڈاکٹر کنبھر پر توہین مذہب کا جھوٹا الزام لگایا گیا تھا، اور اس کی مذمت کی گئی تھی کہ عمرکوٹ میں شدت پسند عناصر کی جانب سے ان کی مبینہ سوشل میڈیا پوسٹس پر پرتشدد ردعمل کے دوران انہیں گرفتار کیا گیا تھا اور پھر میرپورخاص میں پولیس کے ہاتھوں ایک اسٹیجڈ مقابلے میں مارا گیا تھا۔ فورم نے نوٹ کیا کہ ڈاکٹر کنبھر کے اہل خانہ نے میرپورخاص کے ڈی آئی جی اور عمرکوٹ کے ایس ایس پیز کے ساتھ ماورائے عدالت قتل کرنے والے پولیس اہلکاروں کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی تھی۔ اس نے ان تمام ملزمان کے خلاف حراست میں قتل کے ذمہ دار ہونے پر قانون کے مطابق کارروائی کا مطالبہ کیا۔ فورم نے ڈاکٹر کنبھر کے سر پر انعام رکھنے کے لیے ایف آئی آر میں نامزد ایک مولوی کے ساتھ ساتھ اس کی تدفین سے قبل ڈاکٹر کی لاش کو جلانے میں ملوث تمام افراد کے خلاف بھی مناسب کارروائی کا مطالبہ کیا۔ ڈبلیو اے ایف نے نشاندہی کی کہ انتہا پسندوں کے ردعمل کے بعد، ڈاکٹر کی لاش کو تصادم اور جلانے کے بعد، سندھ میں مقیم مختلف ترقی پسند اور انسانی حقوق کی تنظیموں کے رہنما اور کارکن ورثاء کے ساتھ اظہار یکجہتی کے لیے سوگوار خاندان کے گاؤں کا دورہ کرتے رہے۔ تاہم، اس نے مذمت کی، انتہا پسند عناصر نے خاندان کے ہمدردوں کو جان سے مارنے کی دھمکیاں جاری کرنے کا سہارا لیا، خاص طور پر ان لوگوں کو نشانہ بنایا جو ڈاکٹر کنبھر کی لاش کی حراست میں قتل اور بے حرمتی کے خلاف آواز اٹھا رہے تھے۔ اس میں بتایا گیا کہ صورتحال نے عمرکوٹ اور میرپورخاص اضلاع میں فرقہ وارانہ کشیدگی پیدا کر دی تھی لیکن صوبائی حکومت اور پولیس شدت پسندوں کی سرگرمیوں کو روکنے اور سوگوار خاندان کی ایف آئی آر میں نامزد ملزمان کو پکڑنے میں ناکام رہی۔ فورم نے دعویٰ کیا کہ سندھ حکومت کی عدم فعالیت نے انتہا پسند گروپوں کو حوصلہ دیا جنہوں نے عمرکوٹ میں ریلیاں، پریس کانفرنسیں اور عوامی اجتماعات کیے اور ان کے رہنماؤں نے نفرت انگیز تقاریر کی، خاص طور پر مقامی ہندو برادری کو نشانہ بنایا۔

جنگ کا بڑھتا دائرہ

مفتی محمد ثناء الہدیٰ قاسمی (نائب ناظم امارت شرعیہ بہار اڈیشہ و جھارکھنڈ)

اسرائیل نے غزہ محاذ جنگ میں توسیع کر کے اسے لبنان تک پھیلا دیا ہے، ایران کی حمایت سے صہیونی حکومت سے برسرپیکار حزب اللہ کے اسلحے کے ذخائر تباہ کرنے کے لیے اس نے لبنان کے جنوبی علاقوں پر شدید بم باری کی، جس میں پینتیس (35) بچے، انٹھاون (58) خواتین اور چار سو برانوے (492) افراد شہید اور سولہ سو (1600) سے زیادہ لوگ زخمی ہوئے، یہ سب لبنانی شہری تھے اور جنگ سے ان کا کچھ لینا دینا نہیں تھا، اسرائیل بار بار لبنان کو دھمکی دے رہا ہے کہ اس کے تیرہ سو (1300) مراکز نشانے پر ہیں، حزب اللہ نے بھی بلیسٹک میزائیل کے ذریعہ اسرائیل کے فوجی ٹھکانے اور خفیہ ایجنسی موساد کے دفتر پر حملہ کر کے اسرائیل کو نقصان پہونچایا ہے، حزب اللہ کی اعلیٰ قیادت نے کہا ہے کہ اسرائیل کو ہولناک انتقامی کاروائی کا سامنا کرنا پڑے گا، امریکہ ایک طرف اسرائیل کی پیٹھ تھپتھپا رہا ہے اور اسے ہتھیار فراہم کر رہا ہے، دوسری طرف عالمی برادری کو یہ یقین دلانے میں لگا ہوا ہے کہ وہ علاقہ میں کشیدگی کم کرنے کے لیے کام کر رہا ہے، غزہ تباہ ہو چکا، اسرائیل اب لبنان کو تباہ کرنا چاہتا ہے، یمن سے حوثی بھی بالواسطہ اسرائیل پر حملے کرتے رہتے ہیں، اگر عالمی برادری نے غزہ اور لبنان میں جنگ بندی کی کوشش نہیں کی اور اسرائیل اقوام متحدہ کی جنگ بندی کی تجویز پر عمل کرنے سے حسب سابق کتراتا رہا تو جنگ کا دائرہ وسیع ہوتا جائے گا، کون کون اس

ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے

نئے تقرر شدہ ایجوکیشن آفیسر محترمہ اشونی لاٹکر میڈم کا استقبال

اورنگ آباد: 8 اکتوبر: ہماری رہنما اور رہبر محترمہ اشونی لاٹکر میڈم کی اورنگ آباد کے ثانوی محکمہ تعلیم میں بطور ایجوکیشن آفیسر کے طور پر تقرر ہونے کے ضمن میں آج ان کے اپنے عہدے کا چارج سنبھالنے کی نسبت سے ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کی جانب سے استقبال کیا گیا... اس موقع پر ہیپی ٹو ہیلپ فاؤنڈیشن کے بانی صدر و مہاراشٹر پرانی پینشن اسکیم کے ریاستی ترجمان شیخ عبدالرحیم رنے فاؤنڈیشن کی روایت کے عین مطابق شال اور کتاب دے کر استقبال کیا گیا... اور آگے کی کارکردگی کے لیے نیک خواہشات پیش کی گئیں۔ اس موقع پر پرائمری کی ایجوکیشن آفیسر جئے شری چوہان میڈم، نائب ایجوکیشن آفیسر نیتا شری ماڑ میڈم، ویتن ادھیکشک پرائمری پالوے سر اور ہمارے بڑے بھائی، رہنما و دوست پردیپ بھیا موجود تھے۔

مستونگ میں دو افراد کو جبری گمشدگی کے بعد رہا کر دیا گیا

مستونگ۔ 8/ اکتوبر۔ ایم این این۔ مقامی ذرائع کی رپورٹ کے مطابق، بلوچستان کے ضلع مستونگ میں دو بلوچ افراد جنہیں مبینہ طور پر پاکستانی سکیورٹی فورسز نے جبری طور پر لاپتہ کر دیا تھا، بازیاب کر لیا گیا ہے۔ ان افراد میں سے ایک، حافظ محمد اسحاق، جو ایک سرکاری ملازم اور قرآن کے استاد ہیں، کو 17 اکتوبر 2023 کو حراست میں لیا گیا تھا۔ اسے پہلے جبری گمشدگی کا نشانہ بنایا گیا تھا۔ دوسرا شخص فہیم ولد کمال خان ایک سال قبل لاپتہ ہو گیا تھا۔ دونوں اب بحفاظت گھر واپس آ گئے ہیں۔ ان رہائیوں کے باوجود بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کا معاملہ بدستور زیر بحث ہے۔ وکالت کرنے والے گروپس جیسے وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز اور بلوچ یکجہتی کمیٹی ایسے کیسز کی بڑھتی ہوئی تعداد پر تشویش کا اظہار کرتے رہتے ہیں۔ ان کا الزام ہے کہ لاپتہ ہونے والے بہت سے لوگ بعد میں مردہ پائے جاتے ہیں جسے وہ "جعلی مقابلوں" کہتے ہیں۔

پاکستان میں دسمبر تک حکومت گرنے کا امکان۔ اسد قیصر

کراچی۔ 8/ اکتوبر۔ ایم این این۔ سابق اسپیکر قومی اسمبلی (این اے)، اسد قیصر نے دعویٰ کیا کہ پاکستان تحریک انصاف (پی ٹی آئی) کے اراکین کو آئینی ترامیم کے لیے 112 ملین روپے کی پیشکش کی گئی ہے۔ اے آر وائی نیوز کے ساتھ خصوصی انٹرویو کے دوران، قومی اسمبلی کے سابق سپیکر اور پی ٹی آئی کے سینئر رہنما اسد قیصر نے دعویٰ کیا کہ پی ٹی آئی کے ارکان پارلیمنٹ کو آئینی ترامیم کے حق میں ووٹ دینے اور 112 روپے تک کی پیشکش کی رشوت دینے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ ان پر کروڑوں روپے بنائے گئے ہیں۔ اسد قیصر نے کہا کہ جلد بازی میں کسی ترمیم کی اجازت نہیں دی جائے گی اور خبردار کیا کہ کسی بھی غیر قانونی ترامیم کو پارلیمنٹ میں سخت مزاحمت کا سامنا کرنا پڑے گا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ترامیم کا مسودہ جائزہ اور بحث کے لیے پیش کیا جائے بصورت دیگر پارٹی یکطرفہ ترامیم کی اجازت نہیں دے گی۔ قیصر نے غیر آئینی ترامیم کی مخالفت کرنے پر جے یو آئی (ف) کے سربراہ کی کوششوں کو سراہتے ہوئے امید ظاہر کی کہ مولانا فضل الرحمان آئین کی حکمرانی کے لیے اہم کردار ادا کریں گے۔ قیصر نے کہا کہ میں بلاول بھٹو کو بھی مشورہ دیتا ہوں کہ کوئی فیصلہ جلد بازی میں نہ کریں۔ اسد قیصر نے کہا کہ تحریک انصاف کے بانی کی جانب سے واضح ہدایات ملنے تک احتجاج جاری رہے گا۔ انہوں نے تحریک کو مؤثر طریقے سے چلانے پر کارکنوں کی تعریف کرتے ہوئے کہا کہ پی ٹی آئی نے اپنے قائد کی ہدایت کے بغیر احتجاج میں شرکت نہیں کی۔ پی ٹی آئی رہنما نے کے پی ہاؤس پر حملے کی مذمت کرتے ہوئے اسے غیر قانونی اقدام اور خیبر پختونخوا کے اثاثوں کی خلاف ورزی قرار دیا۔ انہوں نے نئے چیف جسٹس کی تقرری کا فوری اعلان کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے مسلم لیگ ن کے اندر اندرونی کشیدگی اور پی پی پی کے ساتھ اس کے کشیدہ تعلقات پر بھی روشنی ڈالی، یہ پیشین گوئی کی کہ موجودہ حکومت دسمبر تک ختم ہو سکتی ہے۔ خیبر پختونخواں کے وزیر اعلیٰ علی امین گنڈاپور کے حوالے سے قیصر نے کہا کہ وہ ان کی واپسی سے لاعلم ہیں اور نہیں جانتے کہ کوئی بات چیت ہوئی ہے یا نہیں۔

जाहिरात दरपत्रक सूचना क्र.03

कार्यकारी अभियंता, नांदेड पाटबंधारे विभाग (उत्तर), जंगमवाडी, नांदेड-5 हे सन 2024-25 साठी खालील कामाकरिता मुंबई दुकाने व संस्था अधिनियम 1948 नुसार ज्यांचेकडे नोंदणी प्रमाणपत्र आहे, अशा पुरवठादारांकडून मोहरबंद दरपत्रके मागविण्यांत येत आहेत.

1) कामाचे नांव : कार्यालयीन उपयोगासाठी लागणारी लेखन सामुग्री व छापील प्रपत्रे/रजिस्टर्स ई.चा पुरवठा करणे.

2) ईसारा रक्कम : रु.10,000/- (रु.दहा हजार फक्त) कार्यकारी अभियंता, नांदेड पाटबंधारे विभाग (उत्तर), नांदेड यांचे नांवाने राष्ट्रीयकृत /शेडयुल बँकेचा काढलेला एफ.डी.आर.स्वरुपात.

3) दरपत्रक दस्ताऐवज मुल्य : रु.1180/- पोष्टाने पाहिजे असल्यास रु.200/- जादा भरावे लागतील. परंतु पोष्टाने उशिरा मिळाल्यास किंवा न मिळाल्यास हे कार्यालय जबाबदार राहणार नाही.

4) दरपत्रके विक्री कालावधी: दि.14/10/2024 पासून दि.24/10/2024 पर्यंत कार्यकारी अभियंता, नांदेड पाटबंधारे विभाग (उत्तर), नांदेड यांचे कार्यालयात सुटटीचे दिवस वगळून कार्यालयीन वेळेत 11.00 ते 17.00 वाजेपर्यंत.

5) दरपत्रके सादर करण्याचा : दिनांक. दि. 24/10/2024 रोजी 16.00 वाजेपर्यंत किंवा तत्पुर्वी.

6) दरपत्रके उघडण्याची तारीख: दि. 24/10/2024 रोजी 16.30 वाजता (शक्य असल्यास)

1/- कोणतीही दरपत्रके स्विकारणे अथवा रद्द करण्याचे अधिकार निम्नस्वाक्षरीतांनी राखून ठेवलेले आहेत.
2/- दरपत्रकासंबंधी जाहिर सविस्तर दरपत्रक सूचना, शर्ती व अटी दरपत्रक पुस्तकासोबत उपलब्ध असतील.
3/- कोन्या दरपत्रकाची मागणी करण्यासाठी दिलेल्या अर्जासोबत खालील कागदपत्रे सादर करणे बंधनकारक असतील.
4/- मुंबई दुकाने व संस्था अधिनियम 1948 नुसार नोंदणी प्रमाणपत्र (साक्षांकित प्रत)
5/- G.S.T. प्रमाणपत्र (सांक्षांकित प्रत)
6/- पॅन कार्डची प्रत (सांक्षांकित प्रत).

जा.क्र.नां.पा.वि.(उ) नां/आंशा/२६७१/२००४
दि.०१/१०/२०२४
जिमाका/जाहिरात/१०३/२४/२०२५

स्वाक्षरी
कार्यकारी अभियंता,
नांदेड पाटबंधारे विभाग (उत्तर), नांदेड

عرس سراپا قدس

شیخ الصوفیاء، سراج السالکین، زبدۃ العارفین، عارف زماں معدن کشف و کرامات، گنج ولایت جوہر صدق بے ریا

مظہر مراد حضرت قبلہ شاہ محمد فضل اللہ خان رح مرادیہ چشتیہ عالیہ نظامیہ

دامن روضۂ مبارک حضرت قبلہ اخوند شاہ میاںؒ پربھنی

زیر سرپرستی: پیر طریقت جانشین رحمت مراد حضرت قبلہ محمد رحمت اللہ خان اطہر بابا چشتیہ عالیہ نظامیہ مرادیہ

نور مراد سیّد شاہ معبود صاحب مخدوم عالم چشتیہ عالیہ نظامیہ مرادیہ

غسل مبارک
بتاریخ ۸ ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۲ اکتوبر ۲۰۲۴ء
بروز سنیچر (ہفتہ) بوقت: بعد نماز عصر
بمقام: روضۂ مبارک حضرت ممدوحؒ
دامن روضۂ مبارک حضرت قبلہ اخوند شاہ میاںؒ

صندل شریف و محفل سماع
بتاریخ ۹ ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۳ اکتوبر ۲۰۲۴ء
بروز اتوار بوقت: بعد نماز مغرب
بمقام: روضۂ مبارک حضرت ممدوحؒ
دامن روضۂ مبارک حضرت قبلہ اخوند شاہ میاںؒ

چراغاں
بتاریخ ۱۰ ربیع الثانی ۱۴۴۶ھ مطابق ۱۴ اکتوبر ۲۰۲۴ء بروز پیر
بوقت: قبل نماز مغرب۔ بمقام: روضۂ مبارک حضرت ممدوحؒ دامن روضۂ مبارک حضرت قبلہ اخوند شاہ میاںؒ

تقریب عرس کے موقع پر لنگر عام کا نظم رہے گا۔

روزنامہ ورق تازہ
ریاستی-قومی
दैनिक वरक-ए-ताजा
09 Oct. 2024

جلگاؤں میں مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ کا کامیاب انعقاد

ہم شمالی مہاراشٹر کے کسی بھی طالبِ علم کے ساتھ زیادتی برداشت نہیں کریں گے: شیبان فائز (کنوینر-مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ شمالی مہاراشٹر)

جلگاؤں: 8 اکتوبر (عبدالوحید جنیدی) مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ کے نیشنل کنوینر زبیر میمن صاحب کی ہدایت پر شمالی مہاراشٹر کے کنوینر شیبان فائز نے جلگاؤں میں شمالی مہاراشٹر کے بہت ہی چنندہ طلبہ و طالبات کے لیے ایک مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ کا انعقاد کیا۔ اس مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ میں بڑھ چڑھ کر طلبہ و طالبات نے اپنے رجسٹریشنز کروائے مگر کیونکہ اس اہم مائنارٹی اسٹوڈنٹس کے پارلیمنٹ سیشن کے لیے بہت ہی چنندہ اسٹوڈنٹس کی ضرورت تھی جو وہاں اہم سوالات لیڈران کے سامنے کھڑے کر سکے اور ہوا بھی یہی کے طلبہ و طالبات نے ایک سے بڑھ کر ایک اسٹوڈنٹ کے مسائل کو لے کر بہترین سوالات کیے۔ اس پارلیمنٹ سیشن میں پینلسٹ کے طور پر مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ کے نیشنل کنوینر حاجی زبیر میمن، جلگاؤں ضلع کلکٹر محترم آیوش پرساد، جلگاؤں شہر کے آمدار سریش داموبھوڑے، سابق راشٹروادی شردوار گٹ راویر حلقہ پارلیمنٹ کے رکن شری رام پاٹل، جلگاؤں الحق ایجوکیشن سوسائٹی کے صدر شیخ احمد حسین، احمد نگر AIMIM کے ضلع صدر محترم ڈاکٹر پرویز اشرفی اور ڈاکٹر رفیق راہی موجود تھے۔ اس مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ میں نہ صرف مسلم بلکہ عیسائی، جین، دلت اور ادیواسی طلبہ و طالبات نے حصہ لے کر بھارت کے حقیقی اتحاد کی ایک نئی مثال پیش کیں۔ اس پروگرام کی نظامت قاسم عمر اور ناصر سید نے کی۔ نشرح اسلم خان، البیہ راغب شیخ، حسنین نعیم باغوان اور ناصر سید نے اقلیتی مسائل پر بہترین تقاریر پیش کیں۔ بہت سے طلبہ وطالبات نے پینلسٹ سے بہترین سوالات کیے۔ اس پورے پروگرام کی اہمیت وافادیت کو سمجھتے ہوئے الحق ایجوکیشنل سوسائٹی جلگاؤں کے صدر محترم شیخ احمد حسین صاحب نے پروگرام کو اسپانسر کیا۔ اس پروگرام کو کامیاب بنانے کے لیے مائنارٹی یوتھ پارلیمنٹ شمالی مہاراشٹر کے صدر شیبان فائز، ساحل شیخ، ناصر سید، عمر فاروق، زبیر شیخ، امن پٹیل، ایان پنجاری اویس پٹیل، تابش خان وغیرہ پیش پیش تھے۔

کے ایم ای سوسائٹیز جی ایم مومن ویمنز کالج کی این ایس ایس یونٹ نے کمیونٹی سروس کا کیا اہتمام

بھیونڈی: 8/اکتوبر (شارف انصاری): -کوکن مسلم ایجوکیشن سوسائٹی کے جی ایم۔ مومن ویمنز کالج کی این ایس ایس۔ یونٹ نے مومن جماعت خانہ، صمد نگر، بھیونڈی میں کمیونٹی سروس سرگرمی کا اہتمام کیا۔ اس پروگرام کی رہنمائی سوسائٹی کے صدر المناز فقیہ، سکریٹری دانیال قاضی، چیئرمین صہبا پٹھان، پرنسپل ڈاکٹر تبسم شیخ اور این ایس ایس یونٹ کوآرڈینیٹر ڈاکٹر ریتو جین نے کیا۔ اس سرگرمی کا مقصد خاص طور پر معاشرے کی خواتین اور پسماندہ طبقے کو حکومتی پالیسیوں، نئی ٹیکنالوجی اور روزگار کے مواقع سے آگاہ کرنا تھا تاکہ وہ گھر بیٹھے بھی اپنی آمدنی میں اضافہ کرسکیں۔ پروگرام سے پہلے یونٹ کے متعلقہ عہدیداروں اور رضاکاروں کے ذریعہ ایک سروے کیا گیا تھا۔ پہلی سرگرمی میں مہندی لگانے کا طریقہ سکھایا گیا۔ اس کے بعد کیریئر گائیڈنس، ای میل بنانے کا عمل اور ڈیجیٹل تعلیم کے بارے میں بنیادی معلومات دی گئی۔ اس کے بعد گوگل ٹرانسلیشن، ویڈیو بنانے اور فوٹوگرافی کے ساتھ ساتھ بائیو ڈیٹا بنانے، بینک میں منی ڈیپوزٹ اور ویڈرال سلیپ بھرنے اور چیف منسٹر یوتھ ورک ٹریننگ اسکیم کے بارے میں جانکاری دی گئی۔ اس کے علاوہ بینک اکاؤنٹ کھولنے کے لیے فارم بھرنے اور صارفین کے حقوق کے حوالے سے بھی معلومات دی گئی۔ اس پروگرام میں ڈاکٹر عفہ مومن نے صحت مند غذائیت، خواتین کی جلد کی دیکھ بھال اور عام بیماریوں سے چوکنا رہنے کے طریقوں پر گفتگو کی۔ پروگرام کے اختتام پر حاضرین کی حوصلہ افزائی کے لیے پھولوں کی تقسیم اور ریفریشمنٹ کا اہتمام کیا گیا۔ پروگرام کی کامیابی میں پروگرام انچارج ڈاکٹر شازیہ مومن، تنوین اشرفی، ڈاکٹر مکیش پمپلیسکر، محترمہ مصباح، ضمر پٹیل، نبا شیخ اور ڈاکٹر سمیہ خطیب کے ساتھ مومن جماعت خانہ کے ذمہ داران سبحان سکندر انصاری، طفیل مومن اور یاسمین مومن کا خصوصی تعاون شامل رہا۔ رسم شکریہ کے ساتھ پروگرام کا اختتام ہوا۔

گُل جماعتی وفاق مہاراشٹرا کا اعلان

۱۸/اکتوبر سرلا بیٹ، گستاخ رام گری کے مٹھ جائیں گے

اورنگ آباد: ۸/اکتوبر عالمگیر ہال، بیت الیتیم شاہی مسجد میں گُل جماعتی وفاق مہاراشٹرا کی ایک مشاورتی نشست منعقد کی گئی تھی۔ جس کی میزبانی مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد نے کی۔ یہ نشست مہاراشٹرا وفاق کے صدر ضیاء الدین صدیقی کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ اس نشست میں ۱۸/اکتوبر کو سرلا بیٹ رام گری کے مٹھ جانے کا فیصلہ کیا گیا۔ رام گیری جس نے کچھ دن پہلے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی بھرے کلمات کہے تھے اور حکومت نے اسے گرفتار کرنے کے بجائے اس کی پیٹھ تھپ تھپائیں تھی۔ اس نشست میں پورے مہاراشٹرا سے تقریباً 80 افراد نے شرکت کی تھی۔ جس میں مولانا رفیع الدین اشرفی (پربھنی) مولانا طفیل ندوی (اکولہ) مولانا مفتی اعجاز (ایوت محل) مولانا اطہر حسین اشرفی (مالیگاوں) مولانا فاران (احمد نگر) ایڈوکیٹ نصیر فاروقی (ناندیڑ) مولانا صاد ندوی (ناگپور) چاند دادا صاحب (جلگاوں) ڈاکٹر مجیب، کاشف صاحب، فاروق بھائی (بھساول) حافظ زبیر (جالنہ) زبیر ھداء (احمد نگر) مجیب پٹیل (پونا) مولانا فاروق (احمد نگر) ارشاد احمد (ناگپور) قاضی افضل ایدین (اونڈھا) مولانا تابش ملی (جنتور)، شکیل حنان (جلگاؤں) اور دیگر اضلاع اور مقامات سے ملّی شخصیات شامل ہوئی۔ اس کے علاوہ مسلم نمائندہ کونسل اورنگ آباد کی مجلس عاملہ کے ارکان، مہاراشٹرا وفاق کے کوآرڈینیٹر شیخ منتخب الدین موجود تھے۔ سبھی نے بلا اختلاف دو فیصلے کیے پہلا تو یہ کہ ۱۲/اکتوبر بروز جمعہ کو پورے مہاراشٹرا میں ایک ساتھ حکومت کو میمورنڈم دیا جائیگا اور تب بھی گستاخ رسولِ کو گرفتار نہ کیا گیا تو ۱۸/اکتوبر بروز جمعہ تمام مہاراشٹرا سے افراد اورنگ آباد جمع ہوں گے اور نماز جمعہ کے بعد سرلا بیٹ رام گری کے مٹھ کی طرف کوچ کریں گے۔ ساتھ ہی ساتھ وفاق نے تمام ہی شرکاء نشست سے اپیل کی ہیکہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں ان فیصلوں کے تعلق سے کوشش کرے اور اس تحریک کو مضبوط کرے۔ شرکاء نشست نے اپنے اپنے علاقوں میں وفاق کے تحت چلنے والے تنظیم کی روداد پیش کی اور مشورے دیے انہیں مشوروں کے روشنی میں بلا اختلاف مذکورہ فیصلے کیے گئے۔ اختتامی کلمات میں صدر وفاق ضیاء الدین صدیقی نے کہا کہ ہم آپ کے مشکور ہیکہ آپ نے ہماری دعوت پر لبیک کہا اور اُمّت کے حق میں کچھ فیصلے کرنے کے لئے مددگار ثابت ہوئے۔ اور ساتھ ہی کہا کہ ان فیصلوں کو نافذ کرنے کے لیے منصوبہ بندی مضبوط ہونی چاہیے اور اس سے بھی پہلے اللہ سے مدد مانگنی چاہیے جس کے راستے اللہ اور اس کے رسول نے ہمیں بتائے ہیں۔ ہمیں تین مرحلوں سے گزرنا ہے پہلا تو یہ کے اللہ سے مدد، ہمت اور حوصلہ مانگے، پھر توکل کے ساتھ مضبوط منصوبہ بندی کرے اور اسے نافذ کرنے کی کوشش کرے۔ مولانا رفیع الدین اشرفی کی دعا پر نشست ختم ہوئی، نظامت کے فرائض امجد قادری نے ادا کیے۔ نماز اور طعام کے بعد تمام ہی شرکاء 20 دن سے جاری گُل جماعتی وفاق مسلم نمائندہ کونسل کے زنجیری مظاہرے دہلی گیٹ پہنچے جہاں پریس کانفرنس سے مخاطب ہوئے اور اپنے فیصلوں کہ اعلان کیا اور عوام سے اپیل کی کہ ان فیصلوں کے نفاذ میں مدد کرے۔

ضلع سطح کے اسکول انٹیلیجنس کھیلوں کے مقابلے 2025-2024 کا آغاز

کھلاڑی مختلف کھیلوں میں آگے آئیں گے… میونسپل کمشنر اجے ویدیا

بھیونڈی: 8 اکتوبر (شارف انصاری): -ڈائریکٹوریٹ آف اسپورٹس اینڈ یوتھ سروسز، مہاراشٹرا اسٹیٹ کے تحت، ڈسٹرکٹ اسپورٹس کونسل تھانے، بھیونڈی نظام پور شہر میونسپل کارپوریشن، بھیونڈی اسکول اسپورٹس مقابلہ آرگنائزنگ کمیٹی کے تعاون سے، 14، 17، 19 سال کی عمر کے لڑکوں/لڑکیوں کے لئے ضلعی سطح کے اسکول انٹیلیجنس اسپورٹس مقابلے آنجہانی راجو گاجنگی آڈیٹوریم میں منعقد کیا گیا، اس موقع پر میونسپل کمشنر اجے ویدیا نے کہا کہ مختلف کھیلوں سے ایک متناسب ماحول پیدا ہوتا ہے اور اس سے اچھے کھلاڑی پیدا ہوتے ہیں، کسی بھی قسم کا کھیل کھیلنا جسم اور دماغ کے لئے ایک ورزش ہے۔ اس طرح کے مختلف کھیلوں کے مقابلوں کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ انٹیلیجنس مقابلے میں میونسپل کارپوریشن علاقے کے 50 اسکولوں اور جونیئر کالجوں نے ضلعی سطح کے اسکولی کھیلوں کے مقابلے میں اور 550 سے زائد باصلاحیت کھلاڑیوں نے مقابلے میں حصہ لیا ہے اور 49 مختلف کھیلوں کی اقسام میں اپنی کھیل کی خوبیوں کا مظاہرہ کر رہے ہیں۔ 14، 17، 19 سال کی عمر کے لڑکے/لڑکیاں یا ہر عمر گروپ کی ترتیب میں پہلے 5 کھیلوں میں، جنہوں نے آج منعقد ہونے والے ضلعی سطح کے اسکول انٹیلیجنس اسپورٹس مقابلے میں مہارت حاصل کی ہے، محکمانہ مقابلے میں بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کی نمائندگی کریں گے اور میونسپل کارپوریشن کی طرف سے ہر قابل کھلاڑی کو میڈل اور سرٹیفکیٹ دیا جائے گا۔ بھیونڈی شہر ہر میدان میں سرفہرست ہے اور کھیلوں کے میدان میں بہت سے باصلاحیت کھلاڑی موجود ہیں، بھیونڈی شہر میں کھیل کے میدان کی تعمیر کی ضرورت ہے، اس لیے یہ صنعت اہم کھلاڑیوں کے لیے اپنی کھیلوں کی خوبیوں کو ثابت کرنے کے لیے ایک اچھا ذریعہ ہے یا ضلع کی سطح پر۔ اسکولوں کے کھیلوں کے مقابلے ایک اچھا ذریعہ ہے جس کے ذریعے بہت سے باصلاحیت کھلاڑی وجود میں آئیں گے اس کی امید ہے میونسپل کمشنر اور ایڈمنسٹریٹر اجے ویدیا نے مذکورہ باتوں کا اظہار خیال کیا۔ ایک کھلاڑی کی ہمہ جہت ترقی کھیلوں کے ذریعے ہوتی ہے۔ میونسپل کمشنر اجے ویدیا نے اس یقین کا اظہار کرتے ہوئے مزید کہا کہ بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کو سال 2010-2011 میں کھیلوں کے مقابلے منعقد کرنے کے لیے ضلع کا درجہ ملے گا یا اسے محکمانہ مقابلے یا ضلع سطح کے اسکولی کھیلوں کے مقابلے میں کھیلنے کا موقع ملے گا۔ اس موقع پر بھیونڈی میونسپل کارپوریشن کے ایڈیشنل کمشنر وٹھل ڈاکے، محکمہ کھیل کے ڈپٹی کمشنر پرساد گھونگے، محکمہ کھیل کے سربراہ اور اسسٹنٹ کمشنر، پبلک ریلیشن آفیسر ملند پلسولے، دونوں ڈویژنل کمیٹیوں کے اسسٹنٹ کمشنر مانک جادھو، فائر ڈیپارٹمنٹ کے چیف راجیش پوار، اسپورٹس آفیسر شرد کلاونت، ڈسٹرکٹ انٹیلی جنس آرگنائزیشن کے سکریٹری راکیش جوشی اور دیگر اسپورٹس کمیٹی کے ارکان موجود ہوتے۔

خالصتان تحریک میں نارکو دہشت گردی قومی سلامتی کے لیے خطرہ

اوٹاوا۔ 8/اکتوبر۔ ایم این این۔ خالصتان تحریک، جسے کبھی ایک سیاسی مسئلہ کے طور پر دیکھا جاتا تھا، نے منشیات کی دہشت گردی میں ملوث ہونے سے ایک خطرناک رخ اختیار کر لیا ہے، جس سے قومی سلامتی کو شدید خطرہ لاحق ہے۔ اس تحریک کو غیر متوقع ذرائع سے حمایت حاصل ہوئی ہے، جس میں کینیڈا، امریکہ اور برطانیہ جیسے مغربی ممالک میں انتہائی لبرل عناصر شامل ہیں، جس کی وجہ سے بھارت میں منشیات اور نفسیاتی مادوں کی سمگلنگ اور فروخت ہوتی ہے۔ 1980 کی دہائی میں "نشہ دہشت گردی" کی اصطلاح ابھری جب لاطینی امریکی کارٹلز نے اپنے منشیات کے کاروبار کو بڑھانے کے لیے دہشت گردی کی کارروائیوں کا استعمال کیا، اور اس دوران طالبان کے لیے امریکی حمایت نے ان سنڈیکیٹس کو مزید پنپنے کے قابل بنایا۔ خالصتان تحریک نے منشیات کی اسمگلنگ کو ایک منافع بخش پیسہ کمانے کی کوشش کے طور پر دیکھتے ہوئے اسی طرح کے حربے اپنائے ہیں، اور مختلف غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ایک منظم جرائم کی طرز کے کارٹیل میں تبدیل ہو گیا ہے۔ خالصتان ٹائیگر فورس سے منسلک ایک بین الاقوامی منشیات اسمگلر جسمیت حکیم زادہ سے اسمگل شدہ سونا اور ہیروں کی برآمدگی جیسے حالیہ واقعات، تحریک کے نارکو دہشت گردی کے پہلو کو اجاگر کرتے ہیں۔ منشیات کی فروخت سے لانڈری کی گئی رقم اسمگلنگ اور منشیات کی کارروائیوں کو جاری رکھنے کے ساتھ ساتھ خالصتان تحریک کو فنڈز فراہم کرنے اور دنیا بھر میں مقیم سکھوں کو متاثر کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ خالصتان تحریک کی حمایت، خواہ وہ صریح ہو یا مضمر، دہشت گردی کی ایک شکل ہے جس کے سنگین نتائج ہو سکتے ہیں، جیسا کہ پاکستان اور امریکہ کے تجربات میں دیکھا گیا ہے، جنھیں دہشت گردی کی حمایت سے دھچکا لگا۔

مہاراشٹر میں 143 سرکاری صنعتی تنظیموں کو نئی شناخت ملی

ناندیڑ ضلع میں 4 اداروں کے نام

ناندیڑ: 8/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ریاستی ہنرمندی کی ترقی کے وزیر منگل پربھات لودھا نے مہاراشٹر میں 143 سرکاری صنعتی اداروں کو کامیابی کے ساتھ نام دیا ہے۔ اس میں ناندیڑ ضلع کی 4 سرکاری صنعتی تنظیموں کا نام لیا گیا ہے۔ چند روز قبل کابینہ نے 14 سرکاری صنعتی اداروں کے نام رکھنے کا فیصلہ کیا تھا۔ اس کے بعد، اسکل ڈیولپمنٹ ڈیپارٹمنٹ نے مہاراشٹر میں سرکاری صنعتی اداروں کے ناموں کے بارے میں شہریوں سے تجاویز طلب کیں۔ مہاراشٹر میں صرف 2 صنعتی تنظیموں کو چھوڑ کر دیگر صنعتی تنظیموں کا پہلے کوئی نام نہیں تھا۔ اس سلسلے میں وزیر لودھا نے کہا، "صنعتی اداروں کا نام رکھنا صرف ایک فیصلہ نہیں ہے، بلکہ مہاراشٹر کے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کے لیے ایک اہم قدم ہے۔ ان اداروں کو مثالی شخصیات کے ناموں سے پہچاننے سے، یہ طلباء اپنے کام کو سیکھیں گے اور ان کی حوصلہ افزائی کریں گے۔ نوجوانوں کی ہنر مندی ریاست کی ترقی کے لیے ضروری ہے اور یہ نام ہر ٹرینی کو اپنے کام میں سماجی ذمہ داری سے روشناس کرائیں گے اور اس اقدام سے نئی نسل کو ان کے مستقبل کے سفر کے لیے حوصلہ ملے گا اور ان کی محنت کو ایک سمت ملے گی۔ "ناندیڑ میں نامزد اداروں کی تفصیلات درج ذیل ہیں...

گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، ناندیڑ، ضلع۔ ناندیڑ- شری گروگوبند سنگھ

گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، ناندیڑ، ضلع۔ ناندیڑ

گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (ٹرائبل)، کنوٹ، ضلع۔ ناندیڑ- راجہ شنکر شاہ- کنور رگھوناتھ شاہ گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ (ٹرائبل)، کنوٹ، ضلع۔ ناندیڑ

گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، دیگلور، ضلع۔ ناندیڑ- اکا مہادیوی گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، دیگلور، ضلع۔ ناندیڑ

گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، قندھار، ضلع۔ ناندیڑ- سینئر فریڈم فائٹر کیشو راؤ دھونڈ گے گورنمنٹ انڈسٹریل ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ، قندھار، ضلع۔ ناندیڑ

سرکاری اناج کے گوداموں، سستے اناج کی دکانوں، اسکولوں

آنگن واڑیوں کا دورہ کر کے تقرری، پک اپ اور تقسیم کا جائزہ لیا جائے

پربھنی: 8/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ریاستی فوڈ کمیشن کے چیئرمین سہاش راوت نے آج کلکٹر آفس میں منعقدہ ایک جائزہ میٹنگ میں مشورہ دیا کہ متعلقہ محکموں کے سربراہوں کو چاہئے کہ وہ سرکاری اناج کے گوداموں، سستے اناج کی دکانوں، اسکولوں، آنگن واڑیوں کا دورہ کریں اور براہ راست جائزہ لیں۔ اس موقع پر اسٹیٹ فوڈ کمیشن کے سکریٹری پی۔ ایفلنگوے، ایڈیشنل کلکٹر ڈاکٹر پرتاپ کالے، راشن الاٹمنٹ انسپکٹر باجی راو تنور، ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر گووند رنویرکر، ایجوکیشن آفیسر (پروفیسر) سنیل پولاس، ڈسٹرکٹ ویمن اینڈ چائلڈ ڈیولپمنٹ آفیسر کیلاس ٹڈکے، اسسٹنٹ ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر وکاس مسلے، ضلع پریشد کے ڈپٹی چیف ایگزیکٹیو آفیسر (بی سی او)۔ وشال جادھو، ضلع صدر کنزیومر پنچایت ولاس مور، ایجوکیشن کمیٹی دیوا گیری صوبہ کے سربراہ ڈاکٹر۔ سنگیتا آچر موجود تھیں۔ ریاستی فوڈ کمیشن کے چیئرمین سہاش راوت جب پربھنی ضلع کے دورے پر آئے تو انہوں نے آج کلکٹر کے دفتر میں سپلائی ڈپارٹمنٹ کے اناج کی رسیدوں کی تقسیم، چنائی اور تقسیم، سرکاری اناج کے گوداموں، سستے اناج کی دکانوں کا جائزہ لیا۔ خواتین اور اطفال کی ترقی کے محکمہ، ضلع پریشد سے موصول اور تقسیم کیے گئے گرم تازہ کھانے کی تفصیلات اور موصول ہونے والے اور تقسیم کیے گئے گھریلو کھانے کی تفصیلات کا جائزہ لیا گیا۔ محکمہ تعلیم (پرائمری) ضلع پریشد، پربھنی نے پردھان منتری پوشن شکتی نرمان یوجنا کا جائزہ لیا اور متعلقہ افسران کو جائزہ لینے کی ہدایات دیں۔ اس موقع پر متعلقہ محکمے کے افسران اور ملازمین موجود تھے۔

نقصان کی پیشگی اطلاع سے 72 گھنٹے کے

اندر انشورنس کمپنی کو مطلع کریں: کلکٹر

ناندیڑ: 8/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) ہندوستانی محکمہ موسمیات کے مطابق، ناندیڑ ضلع بارش کے لیے یلو الرٹ کے تحت ہے۔ ناندیڑ ضلع میں اس وقت خریف کی فصلوں کی کٹائی کا موسم جاری ہے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت نے اپیل کی ہے کہ ممکنہ بارش کی وجہ سے فصلوں کو پہنچنے والے نقصان کی صورت میں، کسانوں کو پردھان منتری پک بیمہ یوجنا کے بعد فصل کے نقصان کے جزو کے تحت 72 گھنٹے کے اندر نقصان کی اطلاع انشورنس کمپنی کو دیں۔ ژالہ باری، طوفان اور غیر موسمی بارش کی وجہ سے مطلع شدہ فصلوں کو کاشت اور پھیلنے کی صورت میں مطلع شدہ علاقے کے کھیتوں میں فصل کی کٹائی سے زیادہ سے زیادہ دو ہفتوں (14 دن) تک خشک کرنے کے لیے، معاوضہ ادا کیا جائے گا۔ پنچنامے کے ذریعے انفرادی سطح پر بیمہ شدہ کسانوں کو چاہیے کہ وہ گوگل پلے اسٹور سے کراپ انشورنس ایپ ڈاؤن لوڈ کریں اور اپنے نقصان کی معلومات درج کریں یا ٹول فری نمبر 14447 کے ذریعے انشورنس کمپنی کو مطلع کریں۔ انشورنس کمپنی یا مرکزی حکومت کے ذریعے موصول ہونے والی ڈاکٹ آئی ڈی کو پیشگی اطلاع دینے کے بعد برقرار رکھا جانا چاہیے۔ محکمہ زراعت نے یہ بھی بتایا ہے کہ کراپ انشورنس ایپ میں پیشگی وارننگ دیتے ہوئے صرف شدید بارش، زیادہ بارش کی وجوہات کا انتخاب کیا جائے، دیگر وجوہات کا ذکر نہ کیا جائے۔ تاہم، اگر کسی تکنیکی مسئلہ کی وجہ سے کسان مندرجہ بالا ذرائع سے انشورنس کمپنی کو پیشگی اطلاع دینے سے قاصر ہے، تو اسے یونائیٹڈ انڈیا انشورنس کمپنی کے تعلقہ کے نمائندے یا متعلقہ تعلقہ زرعی افسر کے دفتر یا متعلقہ کو آف لائن درخواست جمع کرانی چاہیے۔ اپنے گاوں کے زرعی اسسٹنٹ، تالٹھی یا گرام سیوک، ضلع سپرنٹنڈنٹ آف ایگریکلچر بھاوصاحب برہاٹے نے بھی درخواست کی ہے۔

ناندیڑ: راشٹر وادی کانگریس پارٹی (شرد پوار گروپ) کی جانب سے مہاراشٹر حکومت کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہیں۔ اس موقع پر سابقہ وزیر مادھو راو پاٹل کنہالکر، جوالگاونکر، بھگوان راو آلے گاونکر و دیگر حضرات موجود تھے۔

ناندیڑ میں ایلو الرٹ جاری

ناندیڑ: 8/اکتوبر (ورق تازہ نیوز) علاقائی موسمیاتی مرکز، ممبئی کی طرف سے 08 اکتوبر 2024 کو دوپہر 1 بجے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق، ناندیڑ ضلع کے لیے 08 اور 11 اکتوبر 2024 کو ایلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ ان دو دنوں کے دوران ضلع میں 30 سے 40 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے الگ تھلگ مقامات پر گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کے مزید امکانات کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تمام متعلقہ نظام اور عوام اس قدرتی آفت کے حوالے سے احتیاطی تدابیر اختیار کریں۔

کون ہے وہ ممبر اسمبلی، جس نے جموں میں چلائی کیجریوال کی جھاڑو، بی جے پی کو کتنے ووٹوں سے ہرایا

جموں: جموں و کشمیر میں اسمبلی انتخابات کے نتائج آرہے ہیں۔ یہاں نیشنل کانفرنس اور کانگریس کی حکومت بنتی نظر آرہی ہے۔ دریں اثناء عام آدمی پارٹی (اے اے پی) نے ڈوڈہ اسمبلی کے نتائج سے حیران کر دیا ہے۔ اروند کیجریوال کی پارٹی نے ڈوڈہ سیٹ جیت لی ہے۔ AAP نے ایکس پر پوسٹ کرتے ہوئے کہا کہ جموں و کشمیر میں چلی جھاڑو، ڈوڈہ اسمبلی سیٹ سے پارٹی امیدوار مہراج ملک کے جیت درج کرنے پر ملک بھر میں پھلے عام آدمی پارٹی کے کارکنان اور حامیوں کو مبارکباد۔ مہراج ملک کی جیت پر عام آدمی پارٹی کے سربراہ اروند کیجریوال نے بھی ٹویٹ کر کے مبارکباد دی۔ انہوں نے ایکس پر لکھا: ڈوڈہ سے عام آدمی پارٹی کے امیدوار مہراج ملک کو بی جے پی کو شکست دے کر شاندار جیت کے لیے بہت بہت مبارکباد۔ آپ نے بہت اچھے طریقے سے الیکشن لڑا۔ پانچویں ریاست میں ایم ایل اے بننے پر پوری عام آدمی پارٹی کو مبارکباد۔

ہریانہ کا سب سے دلچسپ مقابلہ، صرف 32 ووٹوں سے جیتی بی جے پی، دشینت چوٹالہ کی ضمانت ضبط!

چنڈی گڑھ: ہریانہ اسمبلی انتخابات میں سب سے دلچسپ مقابلہ جند کی اوچنا کلاں سیٹ پر دیکھنے کو ملا، جہاں بی جے پی امیدوار نے صرف 32 ووٹوں سے کامیابی حاصل کی۔ اہم بات یہ ہے کہ اس سیٹ سے سابق نائب وزیر اعلیٰ دشینت چوٹالہ کو کراری شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ چودھری بیریندر سنگھ کے بیٹے برجیندر سنگھ اوچنا کلاں سیٹ سے ہار گئے ہیں۔ تاہم انہوں نے بی جے پی امیدوار سے سخت مقابلہ کیا اور صرف 32 ووٹوں سے الیکشن ہار گئے۔ اہم بات یہ ہے کہ برجیندر سنگھ یہاں مسلسل برتری برقرار رکھے ہوئے تھے۔ لیکن ا?خر میں بی جے پی کے دیویندر چتر بھوج اتری نے جیت حاصل کر لی۔ معلومات کے مطابق جند کی اوچنا کلاں سیٹ کانگریس لیڈر چودھری بیریندر سنگھ کا گڑھ رہی ہے۔ وہ یہاں سے ایم ایل اے رہے تھے۔ ان کے بعد ان کی اہلیہ پریم لتا بھی یہاں سے الیکشن جیت چکی ہیں۔ لیکن اب بیٹا جیت نہیں سکا ہے۔ حالانکہ دشینت چوٹالہ کو سب سے بڑا دھچکا لگا ہے۔ یہاں دشینت کی ضمانت ضبط ہوگئی اور انہیں صرف 7920 ووٹ ملے۔ یہاں قریبی مقابلہ کی وجہ سے بی جے پی اور کانگریس کے حامی بھی ا?منے سامنے ا?گئے اور کافی دیر تک ہنگامہ جاری رہا۔ لیکن بعد میں نتیجہ کا اعلان کر دیا گیا۔ اوچنا کلاں سیٹ سے جیتنے والے بی جے پی امیدوار دیویندر چتر بھوج اتری کو 48,788 ووٹ ملے۔ جبکہ برجیندر سنگھ کو 48749 ملے۔ اس کے بعد ا?زاد امیدوار وجیندر گھوگھریان 31,203 ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے اور دیگر ا?زاد امیدوار 13221 ووٹ حاصل کرنے میں کامیاب رہے۔ کسی نے سوچا بھی نہیں تھا کہ نائب وزیر اعلیٰ رہ چکے دشینت چوٹالہ کو اس طرح کے انجام کا سامنا کرنا پڑ جائے گا۔ لیکن عوام نے انہیں ا?ئینہ دکھا دیا ہے۔ اس دوران دشینت چوٹالہ نے سوشل میڈیا پر لکھا کہ 5 سال کا سیکھنا قابل قبول ہے۔

آج مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ نتن گڈکری ویڈن سسٹم کے ذریعے ریاست میں 72 ہاسٹلوں کا افتتاح کریں گے'

ناندیڑ میں دو ہاسٹلس کا بھی افتتاح

ناندیڑ: 8 اکتوبر: حکومت نے ریاست میں دیگر پسماندہ طبقات، آزاد ذاتوں، خانہ بدوش قبائل اور خصوصی پسماندہ طبقات سے تعلق رکھنے والے طلبہ کے لیے 100 طلبہ کی گنجائش کے ساتھ 36 اضلاع میں 72 ہاسٹل شروع کرنے کی منظوری دی ہے، ایک لڑکوں کے لیے اور ایک لڑکیوں کے لیے۔ ان میں دو ہاسٹل شامل ہیں یعنی ایک گورنمنٹ بوائز ہاسٹل، کالیشور نگر، وشنو پوری ناندیڑ، ایک گورنمنٹ گرلز ہاسٹل، دیپ نگر ناندیڑ۔ مرکزی وزیر ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز نتن گڈکری کل 9 اکتوبر 2024 کو دوپہر 1.30 بجے ناگپور سے ریاست کے 36 اضلاع میں 72 سرکاری ہاسٹلوں کا افتتاح کریں گے۔ یہ پروگرام ناندیڑ میں سی سی ٹی وی سسٹم کے ذریعے ڈاکٹر بابا صاحب امبیڈکر، سماجی انصاف بھون، ہال گیان ماتا انگلش اسکول کے سامنے منعقد ہوگا۔ دیگر پسماندہ بہوجن بہبود محکمہ کے اسسٹنٹ ڈائرکٹر شیوانند منگیرے نے اپیل کی ہے کہ شہری زیادہ سے زیادہ تعداد میں اس پروگرام میں شرکت کریں۔ ریاست میں سرکاری ہاسٹل کے افتتاحی پروگرام میں نائب وزیر اعلیٰ دیویندر فڑنویس، مہمان خصوصی ہاؤسنگ، دیگر پسماندہ بہوجن بہبود کے وزیر اتل سیو، مہمان خصوصی ریاستی دیہی ترقی کے وزیر اور ناندیڑ ضلع کے سرپرست وزیر گریش مہاجن موجود ہوں گے۔ ناندیڑ میں منعقدہ پروگرام میں سابق وزیر اعلیٰ اور راجیہ سبھا کے رکن اشوک راؤ چوان، رکن پارلیمنٹ ڈاکٹر۔ اجیت گوپچھڑے، ایم پی ناگیش پاٹل اشٹیکر، ایم پی ڈاکٹر شیواجی کالگے، ایم ایل اے ڈاکٹر۔ تشار راٹھوڑ، ایم ایل اے راجیش پوار، ایم ایل اے مادھوراؤ پا۔ کھیگاؤں کر کے ایم ایل اے بالاجی کلیانکر ایم ایل اے بھیم راؤ کیرم، ایم ایل اے جیتیش انتاپورکر، ایم ایل اے شیامسندر شندے، ایم ایل اے موہن ہمبردے نمایاں طور پر موجود ہوں گے۔ کلکٹر ابھیجیت راوت، ضلع پریشد کی چیف ایگزیکٹیو آفیسر منل کرنوال، پولیس سپرنٹنڈنٹ ابیناش کمار، میونسپل کمشنر ڈاکٹر۔ مہیش کمار ڈوئیفوڈ، دیگر پسماندہ بہوجن ویلفیئر ریجنل (ڈویژن) لاتور کے ڈپٹی ڈائریکٹر دلیپ کمار راٹھوڑ خصوصی شرکت کریں گے۔

'اب ہماری توجہ جموں و کشمیر کو ریاستی درجہ دلانے پر ہوگی'، انڈیا اتحاد کی جیت کے بعد کانگریس کا عزم

نئی دہلی: جموں و کشمیر اسمبلی انتخاب میں نیشنل کانفرنس اور کانگریس کے اتحاد کو زبردست کامیابی حاصل ہوئی ہے۔ 90 سیٹوں میں سے اس اتحاد نے 49 سیٹوں پر قبضہ کیا ہے، یعنی اکثریت کے لیے ضروری 46 سیٹوں سے 3 سیٹیں زیادہ حاصل ہوئی ہیں۔ اس کامیابی کے بعد جہاں نیشنل کانفرنس کے لیڈر فاروق عبداللہ نے عمر عبداللہ کو جموں و کشمیر کا وزیر اعلیٰ بنائے جانے کا اعلان کیا، وہیں کانگریس نے عزم ظاہر کیا ہے کہ حکومت سازی کے بعد پوری توجہ مرکز کے زیر انتظام اس خطہ کو مکمل ریاست کا درجہ دلانے پر ہوگی۔ آج دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس کے دوران پارٹی جنرل سکریٹری جئے رام رمیش نے کہا کہ ''جموں و کشمیر کی عوام نے کانگریس اور نیشنل کانفرنس کے اتحاد کو واضح اکثریت دی ہے۔ یہاں حکومت بنانے کے بعد ہماری پوری ترجیح یہ ہوگی کہ مرکز کے زیر انتظام اس خطہ کو ریاست کا درجہ ملے۔'' کانگریس صدر ملکارجن کھڑگے نے جموں و کشمیر میں ملی کامیابی پر ووٹرس کا خاص طور سے شکریہ ادا کیا ہے، اور عزم ظاہر کیا ہے کہ انڈیا اتحاد کی حکومت عوام کی امیدوں پر ہر طرح سے کھرا اترے گی۔ کھڑگے نے ایک سوشل میڈیا پوسٹ میں لکھا ہے کہ ''جموں و کشمیر کے لوگوں کو کانگریس پارٹی اور نیشنل کانفرنس اتحاد کو خدمت کا موقع دینے کے لیے دل کی گہرائیوں سے شکریہ۔ نیشنل کانفرنس کے صدر فاروق عبداللہ جی اور نائب صدر و اتحادی حکومت کے مکھیا عمر عبداللہ کو شاندار جیت کے لیے مبارکباد۔''

آر جی کر اسپتال کے 50 سینئر ڈاکٹرس نے اجتماعی طور پر کیوں دیا استعفیٰ؟

کولکتہ: مغربی بنگال کے آر جی کر اسپتال میں کچھ ماہ قبل ٹرینی لیڈی ڈاکٹر کا عصمت دری کے بعد قتل کر دیا گیا تھا۔ اس اندوہناک واقعہ سے ملک کے عوام میں غم وغصہ کی لہر پھیل گئی تھی۔ پورے ملک میں، خصوصاً مغربی بنگال میں بڑے پیمانے پر ڈاکٹروں اور عوام کے ذریعہ احتجاجی مظاہرہ کیا گیا تھا۔ مغربی بنگال میں یہ احتجاجی مظاہرہ اب بھی جاری ہے۔ آر جی کر اسپتال کے باہر جونیئر ڈاکٹرس فرنٹ (ڈبلیو بی جے اے ڈی ایف) متوفی خاتون ٹرینی ڈاکٹر کے لئے انصاف اور کچھ اعلیٰ افسران کو برطرف کرنے کا مطالبہ کرتے ہوئے بھوک ہڑتال کر رہے ہیں۔ اسی درمیان ایک بڑی خبر یہ سامنے آرہی ہے کہ 50 سینئر ڈاکٹرس نے اجتماعی طور پر استعفیٰ دے دیا ہے۔ جونیئر ڈاکٹرس ہفتہ کے روز سے خاتون ساتھی کے لیے انصاف کا مطالبہ کر رہے ہیں۔ ان کے دیگر مطالبات میں ریاست کے تمام اسپتالوں اور میڈیکل کالجوں کے لیے سی سی ٹی وی، آن کال رومز اور واش رومز کے لیے ضروری انتظامات کو یقینی بنانے کے لیے ایک ٹاسک فورس کا قیام شامل ہے۔ وہ اسپتالوں میں پولیس سیکورٹی میں اضافہ کرنے، خواتین پولیس اہلکاروں کی مستقل بھرتی اور ڈاکٹروں، نرسوں و دیگر ہیلتھ ورکرز کی خالی اسامیوں کو تیزی سے پُر کرنے کا بھی مطالبہ کر رہے ہیں۔ بہرحال، آر جی کر اسپتال کے سینئر ڈاکٹرس نے بتایا کہ اجتماعی استعفے کا فیصلہ اس لئے لیا گیا ہے کیونکہ ہمارے بچوں کو بچانے اور ان کے مسائل کو حل کرنے کے لئے انتظامیہ کی طرف سے کوئی جواب نہیں ملا ہے۔ مغربی بنگال کے چیف سکریٹری منوج پنت نے پیر کو یہ یقین دلایا تھا کہ صوبہ کے میڈیکل کالجوں میں چل رہے 90 فیصد پروجیکٹس اگلے مہینے تک مکمل ہو جائیں گے۔

خواتین کو اب ہر مہینے 1000 روپے دے گی عام آدمی پارٹی حکومت...

اروند کیجریوال نے کیا بڑا اعلان

نئی دہلی: عام ا?دمی پارٹی (آپ) نے ا?ج یعنی اتوار کو دہلی کے چھترسال اسٹیڈیم میں 'جنتا کی عدالت' پروگرام کا انعقاد کیا۔ اس دوران اے اے پی کے سربراہ اور دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے خطاب کیا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ لوگ کہتے ہیں کہ کیجریوال مفت ریوڑی دیتے ہیں۔ ریوڑی کا پاوچ دکھاتے ہوئے کیجریوال نے کہا کہ ا?ج میرے پاس مفت کی ریوڑی ہے۔ اس میں 7 ریوڑی ہیں۔ جب ا?پ یہاں سے جائیں گے تو ا?پ کو ریوڑی کا ایک پیکٹ ملے گا۔ کیجریوال کی 6 مفت ریوڑی، مفت بجلی، مفت پانی، بزرگوں کے لئے یاترا، خواتین کے لئے مفت بس سفر، مفت عالمی معیار کی تعلیم، مفت دوا اور علاج۔ کیجریوال کی ساتویں مفت ریوڑی 1000 روپے خواتین کے اکاو?نٹ میں جائیں گے۔ انہوں نے اپنے خطاب میں مزید کہا کہ دہلی کے لوگوں کی محبت، حمایت اور اعتماد میری ایمانداری کا منہ بولتا ثبوت بنے گا۔ دہلی کے سابق وزیر اعلی اروند کیجریوال نے کہا کہ ڈبل انجن والی حکومت کا مطلب ڈبل لوٹ ہے۔ یوپی میں پچھلے سات سالوں سے ڈبل انجن والی حکومت ہے، لیکن وہ ناکام رہی ہے۔

صدر مالدیپ محمد معزو تاج محل کی خوبصورتی سے بے حد متاثر

آگرہ: مالدیپ کے صدر محمد معزو اور ان کی بیگم ساجدہ محمد نے منگل کے دن تاج محل کی سیر کی۔ 17 ویں صدی کی فن تعمیر کی شاہکار عمارت کی تعریف کے لئے انہیں الفاظ نہیں ملے۔ محمد معزو نے جو ہندوستان کے 4 روزہ دورہ پر ہیں' وزیٹرس بک میں لکھا کہ اس مقبرہ کی خوبصورتی بیان کرنا مشکل ہے کیونکہ الفاظ انصاف نہیں کرسکتے۔ چیف منسٹر اترپردیش یوگی آدتیہ ناتھ کی طرف سے ایرپورٹ پر اترپردیش کے وزیر یوگیندر اُپادھیائے نے دورہ کنندہ صدر کا خیر مقدم کیا۔ اپادھیائے نے صدر اور ان کی بیگم کو تاج محل کا ماڈل پیش کیا۔ صدر معزو اور ان کی بیگم نے تاج محل کے پس منظر میں تصویریں بھی کھنچوائیں۔

जाहिर प्रगटन

(मौजे ब्रम्हपुरी ता.जि.नांदेड ना.वा.श.म.न.पा.हदीतील शेत सर्वे क्र.२४/अ पैकी राखेवार पार्क-(निदा कॉलनी) मधील एक प्लॉट क्र.१४ संबंधी)

माझ्या पक्षकारांनी दिलेल्या माहिती आणि अधिकारानुसार सर्व जनतेस व संबंधीतांना सुचीत करण्यात येत की. माझ्या पक्षकारांनी मौजे ब्रम्हपुरी ता.जि.नांदेड ना.वा.श.म.न.पा.हदीतील शेत सर्वे क्र.२४/अ पैकी राखेवार पार्क-(निदा कॉलनी) मधील प्लॉट क्र.१४ ज्याची लांबी पुर्व पश्चिम उत्तरेकडुन ३८ फुट ३ इंच व दक्षिणेकडुन ३९ फुट व रूंदी दक्षिण उत्तर २५ फुट ज्याचे एकुण क्षे.९६५.६२ चौ.फुट म्हणजेच ८९.७४ चौ. मी. जागा ज्याची चतुर्सिमा पुर्वेस : २० फुट रुंद रोड आहे, पश्चिमेस : दुसऱ्याची जागा आहे उत्तरेस : प्लॉट क्र.१५ आहे आणि दक्षिणेस : प्लॉट क्र. १३ असुन ज्याचे मालक आणि कब्जेदार मिर्झा जमील बेग पि. मिर्झा समीउल्ला बेग यांच्याकडुन खरेदी करण्याचा लेखी करार बयाना रक्कम देउन केला असुन माझे पक्षकार लवकरच हा करार व्यवहार पुर्ण करणार आहेत म्हणजेच विक्रीखत करवुन घेणार आहेत.

तरी सर्व जनतेस आणि संबंधितांना सुचित करण्यात येते की, वरील मिळकत आणि वरील व्यवहारा संबंधी कोणाचेही कोणत्याही प्रकारचे उजर-आक्षेप असेल किंवा वरील मिळकत संबंधी कोणाचेही कोणत्याही प्रकारचे मालकी हक्क, अधिकार, अतिक्रमण वाद किंवा वारसाधिकार असेल किंवा वरील मिळतीवर कोणाचेही कोणत्याही प्रकारचे शासकीय,खाजगी बँकेचे, सोसायटी, कर कर्ज, बोजा, बाकी असेल किंवा वरील मिळकत कोठेही विक्री, गहाण, अदलाबदली दस्त, दान, बक्षीस किंवा हस्तांतर करारा अंतर्गत बोजाखाली असेल तर हे जाहीर प्रगटन पृसिध्द झाल्यापासुन ०७ दिवासाच्या आत आपले उजर -आक्षेप कागदोपत्री पुराव्यासह माझ्या कार्यालयात लेखी नोंदवावा. मूदतीत उजर-आक्षेप न आल्यास माझे पक्षकार वरील व्यवहार पुर्ण करतील मुदती नंतर आलेले उजर, आक्षेप, गृहीत धरले जाणार नाही, आणि माझे पक्षकार बंधनकारक राहणार नाही.

करीता हे जाहीर प्रगटन दि.०८.१०..२०२४

जाहिर प्रगटन देणार

ॲड रहेमतुल्लाह एस.गिगानी आणि ॲड.मोमीन हकीम एच.शेवडीकर
कार्यालय : मोहम्मद सलीम एस.गिगानी,ॲडवोकेट आणि नोटरी
दुकान क्र.२४, जुना चुंगी नाका, म.न.पा. कॉम्प्लेक्स रेल्वे स्टेशन रोड, नांदेड
निवास : साई नगर, नांदेड मो. नं. 9422173373,* 9028999413, *

ADS CONSTRUCTION

Our Services: 1) Ghunthewari (City/Gramin)
2) Building Permission 3) Building Planning 4) Structural Design . 5) 3D Building Modelling 6) Interior Designing
Address Opp Lions Eye Hospital , Workshop Corner, Nanded.
Contact Us:- 918308350356- 8208338716

پرنٹر، پبلیشر، پروپرائٹر محمد تقی نے علینہ پرنٹرس اسماعیل مارکیٹ، چوک بازار ناندیڑ 431604 سے طبع کر کے 229-6-4، بڑی درگاہ، گاڑی پورہ ناندیڑ 431604 سے شائع کیا۔ ایڈیٹر: محمد نقی *(پریس اینڈ رجسٹریشن آف بکس ایکٹ 1867 کے مطابق اخبار میں شائع خبروں اور دیگر مشمولات کے لئے ذمہ دار)
Printed,published and owned by Mohammad Taqui .Printed at Aleena Printers,Ismail Market,Chowk Bazaar, Nanded-431604 and published at 4-6-229,Badi Dargah,Gadipura, Nanded-431604. Editor:Mohammad Naqui
POSTAL RGN.NO.G2/RNP/NND-303/2021-2023 Mobile 8055362952-9325610858 Office: 2nd Floor, Ismail Market,Chowk Bazaar Nanded
کسی بھی قابل اعتراض تحریر کیلئے قانونی چارہ جوئی صرف ناندیڑ کی عدالت میں ہوگی۔